ہر قسم کی کتب دینیہ عمدہ اور ارزاں ملنے کا پتہ:- مولوی ... مالک کتبخانہ اعزازیہ دیوبند

مجموعۂ خطبات ماثورہ

۱۳۶۰ھ

جسکو
مالکان کتبخانہ رشیدیہ دہلی نے
اپنے کتبخانہ رشیدیہ دہلی سے شائع کیا
قیمت ۸/

ہر قسم کی درسی وغیر درسی عربی، فارسی، اردو کتب و تفسیر قرآن مجید، حمائل، قاعدے، پارے، تصانیف علماء دیوبند نہایت ارزاں ملنے کا پتہ:- مولوی ... مالک کتبخانہ اعزازیہ دیوبند

M.A.LIBRARY, A.M.U.
AR16106

بسم اللہ الرحمن الرحیم

١٦١٠٦

بعد حمد و صلوٰۃ کے احقر الخلائق متبعان سنت نبویہ کی خدمت میں عرض رسا ہے کہ مدت سے اپنے زمانے کے بعضے طویل و غیر بلیغ خطبے دیکھ کر دل چاہتا تھا کہ اگر حضرت سرور عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور خلفاء راشدین کے بعض خطبے کتب حدیث و سیر سے نکال کر جمع کر دیئے جائیں تو اُن کا پڑھنا موجب برکت بھی ہے اور بوجہ اُن کے مختصر ہونے کے سامعین کو بھی ملال نہ ہو۔ عبارت منقولہ پر حاشیہ میں منقول عنہ کا نشان بھی دیدیا ہے۔ اس میں بعض عبارات تو ایک جگہ کی ہیں بعض عبارات متفرق جگہ سے ملالی گئی ہیں اور نام اس کا مجموعۂ خطبات ماثورہ رکھا گیا۔ اب مناسب معلوم ہوتا ہے کہ کتب احادیث سے کچھ آداب ضروری خطبے و نماز جمعہ کے لکھے جائیں تاکہ خطبہ پڑھنے والے رعایت رکھیں۔ زاد المعاد۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم (۱) خطبہ چھوٹا پڑھتے تھے اور نماز کو طویل کرتے تھے۔ (۲) اثناء خطبہ میں اگر کوئی بات قابل امر و نہی پیش آجاتی تھی آپ اس کی تعلیم فرماتے تھے۔ (۳) آپ کے آگے نہ کوئی چوبدار پکارتا چلتا تھا نہ کسی خاص وضع کا لباس ہوتا تھا (۴) مسجد میں تشریف لا کر سب کو سلام کرتے (۵) منبر پر پہنچ کر لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے اور پھر سلام کرتے اور بیٹھ جاتے۔ (۶) پھر بلال رض اذان کہتے جب وہ اذان کہہ چکتے آپ کھڑے ہو کر خطبہ شروع فرماتے اذان و خطبہ میں کچھ فصل نہ ہوتا تھا۔ (۷) کبھی کمان پر کبھی عصا پر سہارا لگا کر کھڑے ہوتے۔ (۸) خطبے کے وقت آپ کی آنکھیں سرخ ہو جاتیں اور آواز

؎ یعنی بہ نسبت خطبہ کے ورنہ امام کو تخفیف صلوٰۃ کا حکم ہے ۱۲

بلند ہوتی اور غضب شدید ہوتا جیسے غنیم سے لوگوں کو ڈراتے ہوں (۹) اکثر نماز جمعہ کی پہلی رکعت میں سورۂ جمعہ اور دوسری میں سورۂ منافقون پڑھتے اور کبھی پہلی میں سبح اسم ربک الاعلیٰ دوسری میں ہل اتٰک حدیث الغاشیہ پڑھتے۔ اب بعض احکام ضروری متعلق جمعہ و خطبہ کے لکھکر خطبے لکھے جاتے ہیں۔ ۱ احکام الجمعۃ والصف۔ اذان سنکر بیع و شرا معاملات دنیویہ چھوڑ کر جمعہ کا اہتمام کریں۔ سب سے پہلے اور اول وقت آکر امام کے پاس بیٹھنے کا قصد کریں۔ مگر مسجد میں باتیں کر کے اپنی نیکیاں اکارت نہ کریں۔ اول وقت آنے کا ثواب ایسا ہے کہ گویا ایک اونٹ قربانی کیا۔ پھر ایسا جیسے گائے قربانی کی۔ پھر ایسا جیسے مینڈھا قربانی کیا۔ پھر ایسا جیسے مرغ تصدق کیا پھر ایسا جیسے انڈا تصدق کیا۔ پہلی صف میں جگہ ہوتے دوسری صف میں نہ بیٹھیں۔ جب ایک صف پوری بھر جاوے تو دوسری میں بیٹھنا شروع کریں صف میں خوب کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہوں اور ذرا بھی جگہ نہ چھوڑیں ورنہ اس میں شیطان گھسکر نماز میں خراب کرتا ہے۔ لوگوں کو پھاند پھاند کر اول صف میں نہ جائیں ہاں اگر اگلی صفوں میں جگہ باقی ہو تو اسے بھر لینا چاہیئے۔ جگہ کم ہو تو دو آدمیوں کے بیچ میں بیٹھکر تکلیف نہ دلویں جو پہلے آکر بیٹھ جاوے وہ جگہ اس کا حق ہے تو اگر کوئی کسی ضرورت سے جاوے اور پھر لوٹ آنے کی امید ہو تو اس کی جگہ پر قبضہ نہ کریں کسی کو اٹھا کر خود اس کی جگہ نہ بیٹھیں کسی حیلہ سے جائے نماز وغیرہ بچھا کر جگہ نہ روکیں۔ جو جہاں بیٹھ بیٹھنے دیں۔ لڑکوں کو بیچ صف میں نہ کھڑا ہونے دیں سب سے اخیر میں کھڑے ہوں۔

---

(۱) اذا نودی للصلوٰۃ من یوم الجمعۃ فاسعوا الی ذکر اللہ وذروا البیع ۱۲ (سورۂ جمعہ رکوع ۲) (۲) بکر وابتکر الی قولہ ودنا من الامام الخ ۱۲ مشکوٰۃ (۳) یاتی علی الناس زمان یکون حدیثہم فی مساجدہم فی امر دنیاہم ۱۲ مشکوٰۃ قال ابن الہمام فی شرح الہدایۃ الکلام المباح فی المسجد مکروہ و یاکل الحسنات ۱۲ حاشیہ مشکوٰۃ (۴) مشکوٰۃ ۱۲ (۵) اتموا الصف المقدم ثم الذی یلیہ فما کان من نقص فلیکن فی الصف المؤخر ۱۲ مشکوٰۃ (۶) رصوا صفوفکم وقاربوا بینہا وحاذوا بالاعناق فوالذی نفسی بیدہ انی لاری الشیطان یدخل من خلل الصف کانہا الحذف ۱۲ مشکوٰۃ (۷) من تخطی رقاب الناس یوم الجمعۃ اتخذ جسرا الی جہنم ۱۲ مشکوٰۃ (۸) الا نبنی لک بناء یظلک بمنی قال لا منی مناخ من سبق ۱۲ مشکوٰۃ۔ لا یقیمن احدکم اخاہ یوم الجمعۃ ثم یخالف الی مقعدہ الحدیث ۱۲ مشکوٰۃ (۹) وصف الرجال وصف خلفہم الغلمان الحدیث ۱۲ مشکوٰۃ

احکام المستمعین: خطبہ سننا واجب ہے اُس وقت باتیں کرنا اور درود شریف کلام مجید نماز وغیرہ پڑھنا نہ چاہیے جس وقت خطیب منبر کی طرف چلے اُسی وقت سے سب چھوڑ کر ہمہ تن خطیب کی طرف متوجہ ہوں۔ اگر کوئی سنت پڑھتا ہو تو اختصار قرأت کے ساتھ اُس کو پورا کر لے۔ خطبہ کی آواز نہ آتی ہو تب بھی کچھ نہ پڑھیں نہ بات کریں اُسی طرف کان لگائے بیٹھے رہیں۔ اگر کوئی کچھ پڑھتا یا باتیں کرتا ہو اُس کو بھی منع نہ کریں۔ ہاں اگر کسی طرح اشارہ سے خاموش کر دیں تو خیر۔ جب حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسم مبارک آئے اُس وقت بھی درود شریف نہ پڑھیں۔ بلا حرکت زبان صرف دل سے پڑھ لینے میں مضائقہ نہیں۔ جب آیۂ کریمہ إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰئِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ الخ پڑھی جائے دل ہی دل میں درود وسلام بھیجیں۔ خطبہ عیدین میں بعد نماز کے بھاگنا اور خطبہ نہ سننا ممنوع ہے۔ چاہیے کہ بعد خطبہ کے دعا مانگ کر جائیں۔ گو آواز وہاں تک آتی نہ ہو۔

خطبات نبی کریم صلی اللہ علیہ

مرتبہ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب مدظلہ العالی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَسْتَعِيْنُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ
فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ
لَهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ اَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ
مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَاِنَّهُ لَا يَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهُ وَلَا يَضُرُّ
اللّٰهَ شَيْئًا اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ خَيْرَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ

له وسكه ثم انصت اذا خرج امامه الحديث ۱۲ مشکوٰة سكه وليتق وفيها ۱۲ مشکوٰة سكه فان للمنصت لا يسمع الخ ۱۲ خطبه عثمان رضي الله عنه ــه اذا قلت لصاحبك يوم الجمعة انصت فقد لغوت ۱۲ مشکوٰة فاشار اليه ان اسكت الى آخره ۱۲ زاد المعاد صفحه ۲۲ ــه والصواب انه يصلي على النبي صلى الله عليه وسلم سرا في نفسه ۱۲ در مختار ــه در مختار ۱۲ ــه وكذا يجب الاستماع بسائر الخطب كخطبة نكاح وخطبة عيد ۱۲ در مختار ــه واذا راوا تجارة او لهوا انفضوا اليها وتركوك قائما ۱۲ سورة جمعه ــه رواه ابو داود ۱۲

وَتَشَتَّتَ الْأُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا، وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ[١] يَا أَيُّهَا النَّاسُ تُوْبُوْا إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ قَبْلَ أَنْ تَمُوْتُوْا وَبَادِرُوْا بِالْأَعْمَالِ الصَّالِحَةِ قَبْلَ أَنْ تُشْغَلُوْا وَصِلُوا الَّذِيْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ رَبِّكُمْ بِكَثْرَةِ ذِكْرِكُمْ لَهُ وَكَثْرَةِ الصَّدَقَةِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ تُرْزَقُوْا وَتُنْصَرُوْا وَتُجْبَرُوْا، وَاعْلَمُوْا أَنَّ اللّٰهَ قَدِ افْتَرَضَ عَلَيْكُمُ الْجُمُعَةَ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا فِيْ يَوْمِيْ هٰذَا فِيْ شَهْرِيْ هٰذَا مِنْ عَامِيْ هٰذَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، فَمَنْ تَرَكَهَا فِيْ حَيَاتِيْ أَوْ بَعْدِيْ وَلَهُ إِمَامٌ عَادِلٌ أَوْ جَائِرٌ اِسْتِخْفَافًا بِهَا أَوْ جُحُوْدًا لَهَا فَلَا جَمَعَ اللّٰهُ لَهُ شَمْلَهُ وَلَا بَارَكَ لَهُ فِيْ أَمْرِهِ، أَلَا وَلَا صَلَاةَ لَهُ وَلَا حَجَّ لَهُ وَلَا صَوْمَ لَهُ وَلَا بِرَّ لَهُ حَتّٰى يَتُوْبَ، فَمَنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، أَلَا لَا تَؤُمَّنَّ امْرَأَةٌ رَجُلًا وَلَا يَؤُمَّ أَعْرَابِيٌّ مُهَاجِرًا وَلَا يَؤُمَّ فَاجِرٌ مُؤْمِنًا إِلَّا أَنْ يَقْهَرَهُ بِسُلْطَانٍ يَخَافُ سَيْفَهُ وَسَوْطَهُ[٢] لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ أَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ ثُمَّ لَيَكُوْنُنَّ مِنَ الْغَافِلِيْنَ[٣]

وَلَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خطبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَسْتَعِيْنُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَنَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَإِنَّهُ لَا يَضُرُّ إِلَّا نَفْسَهُ وَلَا يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْئًا أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ أَصْدَقَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ، وَأَوْثَقَ الْعُرٰى كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَخَيْرَ الْمِلَلِ مِلَّةُ إِبْرَاهِيْمَ وَخَيْرَ السُّنَنِ سُنَّةُ مُحَمَّدٍ وَأَشْرَفَ الْحَدِيْثِ

١ رواه مسلم من خطبة النبي صلى الله عليه وسلم ١٢ ٢ رواه ابن ماجه عن جابر بن عبد الله ١٢ ٣ رواه مسلم
٤ رواه ابوداود من خطبة النبي صلى الله عليه وسلم ١٢

ذِكْرُ اللّٰهِ وَاَحْسَنُ الْقَصَصِ هٰذَا الْقُرْاٰنُ وَخَيْرُ الْاُمُوْرِ عَوَازِمُهَا وَشَرُّ الْاُمُوْرِ
مُحْدَثَاتُهَا وَاَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ الْاَنْبِيَاءِ وَاَشْرَفُ الْمَوْتِ قَتْلُ الشُّهَدَاءِ وَاَعْمَى
الْعَمَى الضَّلَالَةُ بَعْدَ الْهُدٰى وَخَيْرُ الْاَعْمَالِ مَا نَفَعَ وَخَيْرُ الْهُدٰى مَا اتُّبِعَ وَشَرُّ الْعَمٰى
عَمَى الْقَلْبِ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى وَمَا قَلَّ وَكَفٰى خَيْرٌ مِّمَّا كَثُرَ وَاَلْهٰى وَ
شَرُّ الْمَعْذِرَةِ حِيْنَ يَحْضُرُ الْمَوْتُ وَشَرُّ النَّدَامَةِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ لَّا يَأْتِي
الْجُمُعَةَ اِلَّا دُبُرًا وَمِنْهُمْ مَنْ لَّا يَذْكُرُ اللّٰهَ اِلَّا هُجْرًا وَمِنْ اَعْظَمِ الْخَطَايَا اللِّسَانُ
الْكَذُوْبُ وَخَيْرُ الْغِنٰى غِنَى النَّفْسِ وَخَيْرُ الزَّادِ التَّقْوٰى وَرَأْسُ الْحُكْمِ مَخَافَةُ اللّٰهِ عَزَّ
وَجَلَّ وَخَيْرُ مَا وُقِرَ فِي الْقُلُوْبِ الْيَقِيْنُ وَالْاِرْتِيَابُ مِنَ الْكُفْرِ وَالنِّيَاحَةُ مِنْ عَمَلِ
الْجَاهِلِيَّةِ وَالْغُلُوْلُ مِنْ جُثَاءِ جَهَنَّمَ وَالْكَنْزُ كَيٌّ مِّنَ النَّارِ وَالشِّعْرُ مِنْ مَّزَامِيْرِ اِبْلِيْسَ
وَالْخَمْرُ جِمَاعُ الْاِثْمِ وَشَرُّ الْمَاْكَلِ مَاْكَلُ مَالِ الْيَتِيْمِ وَالسَّعِيْدُ مَنْ وُّعِظَ بِغَيْرِهٖ وَالشَّقِيُّ
مَنْ شَقِيَ فِيْ بَطْنِ اُمِّهٖ وَاِنَّمَا يَصِيْرُ اَحَدُكُمْ اِلٰى مَوْضِعِ اَرْبَعَةِ اَذْرُعٍ وَالْاَمْرُ اِلَى الْاٰخِرَةِ
وَمِلَاكُ الْعَمَلِ خَوَاتِمُهٗ وَشَرُّ الرَّوَايَا رَوَايَا الْكَذِبِ وَكُلُّ مَا هُوَ اٰتٍ قَرِيْبٌ وَسِبَابُ الْمُؤْمِنِ
فُسُوْقٌ وَّقِتَالُهٗ كُفْرٌ وَّاَكْلُ لَحْمِهٖ مِنْ مَّعْصِيَةِ اللّٰهِ وَحُرْمَةُ مَالِهٖ كَحُرْمَةِ دَمِهٖ وَمَنْ يَّتَاَلَّ
عَلَى اللّٰهِ يُكَذِّبْهُ وَمَنْ يَّغْفِرْ يُغْفَرْ لَهٗ وَمَنْ يَّعْفُ يَعْفُ اللّٰهُ عَنْهُ وَمَنْ يَّكْظِمِ الْغَيْظَ يَاْجُرْهُ
اللّٰهُ وَمَنْ يَّصْبِرْ عَلَى الرَّزِيَّةِ يُعَوِّضْهُ اللّٰهُ وَمَنْ يَّتَّبِعِ السُّمْعَةَ يُسَمِّعِ اللّٰهُ بِهٖ وَمَنْ يَّتَصَبَّرْ يُضْعِفِ
اللّٰهُ لَهٗ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ يُعَذِّبْهُ اللّٰهُ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ

وَلَهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خطبۂ نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وسلم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَسْتَعِيْنُهٗ وَاَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ

رواه في زاد المعاد عن البيهقي والحاكم من حديث عقبة بن عامر من خطبة النبي صلى الله عليه وسلم في غزوة تبوك لكن صيغة الاستغفار رويناها بالمعنى لأن لفظ الحديث ثم استغفر ثلاثا ١٢

فلا مضل له ومن يضلله فلا هادي له واشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك
له واشهد ان محمدا عبده ورسوله ارسله بالحق بشيرا ونذيرا بين يدي الساعة
من يطع الله ورسوله فقد رشد ومن يعصهما فانه لا يضر الا نفسه ولا يضر الله
شيئا خطب رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ان مما اخاف عليكم بعدي
ما يفتح الله عليكم من زهرة الدنيا وزينتها فقال رجل يا رسول الله او يأتي الخير
بالشر فسكت عنه رسول الله صلى الله عليه وسلم ورأينا انه ينزل عليه جبرئيل
فقيل له ما شأنك تكلم رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا يكلمك فسري عن
رسول الله صلى الله عليه وسلم فجعل يمسح عنه الرحضاء فقال اين السائل وكأنه
حمده فقال ان الخير لا يأتي بالشر وان مما ينبت الربيع يقتل او يلم حبطا الا آكلة
الى آكلة الخضرة اكلت حتى اذا امتدت خاصرتاها واستقبلت عين الشمس فثلطت
وبالت ثم رتعت وان المال حلوة خضرة ونعم صاحب المرء المسلم هو لمن اعطى
منه المسكين واليتيم وابن السبيل او كما قال رسول الله صلى الله عليه وسلم وانه
الذي اخذه بغير حقه كمثل الذي يأكل ولا يشبع فيكون عليه شهيدا يوم القيمة
الا من ولي يتيما له مال فليتجر فيه ولا يتركه حتى تأكله الصدقة اتقوا الله ربكم
وصلوا خمسكم وصوموا شهركم وادوا زكوة اموالكم واطيعوا اذا امركم

وله صلى الله عليه وسلم

خطبه نبى كريم صلى الله عليه وسلم

الحمد لله نستعينه ونستغفره ونعوذ بالله من شرور انفسنا من يهده الله
فلا مضل له ومن يضلله فلا هادي له واشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك

١ رواه ابوداود [illegible] ٢ [illegible] ٣ رواه الترمذي [illegible]

لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ
مَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَإِنَّهُ لَا يَضُرُّ إِلَّا نَفْسَهُ وَلَا يَضُرُّ اللّٰهَ
شَيْئًا[1] قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ وَإِنَّ اللّٰهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ
فِيهَا فَنَاظِرٌ كَيْفَ تَعْمَلُونَ أَلَا فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ وَذَكَرَ أَنَّ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءً
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِقَدْرِ غَدْرَتِهِ فِي الدُّنْيَا وَلَا غَدْرَ أَكْبَرُ مِنْ غَدْرِ أَمِيرِ الْعَامَّةِ يُغْرَزُ لِوَاءُهُ
عِنْدَ اسْتِهِ وَلَا يَمْنَعَنَّ أَحَدًا مِنْكُمْ هَيْبَةُ النَّاسِ أَنْ يَقُولَ بِحَقٍّ إِذَا عَلِمَهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ
بَنِي آدَمَ خُلِقُوا عَلَى طَبَقَاتٍ شَتَّى فَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ مُؤْمِنًا وَيَحْيَى مُؤْمِنًا وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا
وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ كَافِرًا وَيَحْيَى كَافِرًا وَيَمُوتُ كَافِرًا وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ مُؤْمِنًا وَيَحْيَى مُؤْمِنًا
وَيَمُوتُ كَافِرًا وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ كَافِرًا وَيَحْيَى كَافِرًا وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا قَالَ وَذَكَرَ الْغَضَبَ
فَمِنْهُمْ مَنْ يَكُونُ سَرِيعَ الْغَضَبِ سَرِيعَ الْفَيْءِ فَإِحْدَاهُمَا بِالْأُخْرَى وَمِنْهُمْ مَنْ
يَكُونُ بَطِيءَ الْغَضَبِ بَطِيءَ الْفَيْءِ فَإِحْدَاهُمَا بِالْأُخْرَى وَخِيَارُكُمْ مَنْ يَكُونُ بَطِيءَ الْغَضَبِ
سَرِيعَ الْفَيْءِ وَشِرَارُكُمْ مَنْ يَكُونُ سَرِيعَ الْغَضَبِ بَطِيءَ الْفَيْءِ قَالَ اتَّقُوا الْغَضَبَ
فَإِنَّهُ جَمْرَةٌ عَلَى قَلْبِ ابْنِ آدَمَ أَلَا تَرَوْنَ إِلَى انْتِفَاخِ أَوْدَاجِهِ وَحُمْرَةِ عَيْنَيْهِ فَمَنْ أَحَسَّ
بِشَيْءٍ مِنْ ذٰلِكَ فَلْيَضْطَجِعْ وَلْيَتَلَبَّدْ بِالْأَرْضِ قَالَ وَذَكَرَ الدَّيْنَ فَقَالَ مِنْكُمْ مَنْ يَكُونُ
حَسَنَ الْقَضَاءِ وَإِذَا كَانَ لَهُ أَفْحَشَ فِي الطَّلَبِ فَإِحْدَاهُمَا بِالْأُخْرَى وَمِنْهُمْ مَنْ يَكُونُ
سَيِّئَ الْقَضَاءِ وَإِنْ كَانَ لَهُ أَجْمَلَ فِي الطَّلَبِ فَإِحْدَاهُمَا بِالْأُخْرَى وَخِيَارُكُمْ مَنْ
إِذَا كَانَ عَلَيْهِ الدَّيْنُ أَحْسَنَ الْقَضَاءَ وَإِنْ كَانَ لَهُ أَجْمَلَ فِي الطَّلَبِ وَشِرَارُكُمْ
مَنْ إِذَا كَانَ عَلَيْهِ الدَّيْنُ أَسَاءَ الْقَضَاءَ وَإِنْ كَانَ لَهُ أَفْحَشَ فِي الطَّلَبِ[2]

[1] رواه ابو داود ١٢ [2] رواه الترمذي ١٢

(مطبوعہ مجیدی برقی پریس دہلی)

قوله صلى الله عليه وسلم في آخر جمعة من شعبان

خطبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

الحمد لله نستعينه ونستغفره ونعوذ بالله من شرور انفسنا من يهده الله فلا مضل له ومن يضلله فلا هادي له واشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له واشهد ان محمدا عبده ورسوله ارسله بالحق بشيرا ونذيرا بين يدي الساعة من يطع الله ورسوله فقد رشد ومن يعصهما فانه لا يضر الا نفسه ولا يضر الله شيئا [1]

يا ايها الناس قد اظلكم شهر عظيم شهر مبارك شهر فيه ليلة خير من الف شهر جعل الله صيامه فريضة وقيام ليله تطوعا من تقرب فيه بخصلة من الخير كان كمن ادى فريضة فيما سواه ومن ادى فريضة فيه كان كمن ادى سبعين فريضة فيما سواه وهو شهر الصبر والصبر ثوابه الجنة وشهر المواساة وشهر يزاد فيه رزق المؤمن من فطر فيه صائما كان له مغفرة لذنوبه وعتق رقبته من النار وكان له مثل اجره من غير ان ينتقص من اجره شيء قلنا يا رسول الله ليس كلنا نجد ما نفطر به الصائم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يعطي الله هذا الثواب من فطر صائما على مذقة لبن او تمرة او شربة من ماء ومن اشبع صائما سقاه الله من حوضي شربة لا يظمأ حتى يدخل الجنة وهو شهر اوله رحمة واوسطه مغفرة واخره عتق من النار ومن خفف عن مملوكه فيه غفر الله له واعتقه من النار [2]

قوله صلى الله عليه وسلم

خطبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

الحمد لله نستعينه ونستغفره ونعوذ بالله من شرور انفسنا من يهده الله فلا مضل له

[1] رواه ابوداؤد ١٢ [2] رواه البيهقي في شعب الايمان ١٢

وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَاِنَّهٗ لَا يَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهٗ وَلَا يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْئًا اَلَا اِنَّ
رَبِّيْ اَمَرَنِيْ اَنْ اُعَلِّمَكُمْ مَّا جَهِلْتُمْ مِمَّا عَلَّمَنِيْ يَوْمِيْ هٰذَا كُلُّ مَالٍ نَحَلْتُهٗ عَبْدًا
حَلَالٌ وَّاِنِّيْ خَلَقْتُ عِبَادِيْ حُنَفَاءَ كُلَّهُمْ وَاِنَّهُمْ اَتَتْهُمُ الشَّيَاطِيْنُ فَاجْتَالَتْهُمْ
عَنْ دِيْنِهِمْ وَحَرَّمَتْ عَلَيْهِمْ مَا اَحْلَلْتُ لَهُمْ وَاَمَرَتْهُمْ اَنْ يُّشْرِكُوْا بِيْ مَا لَمْ اُنَزِّلْ بِهٖ
سُلْطَانًا وَاِنَّ اللّٰهَ نَظَرَ اِلٰى اَهْلِ الْاَرْضِ فَمَقَتَهُمْ عَرَبَهُمْ وَعَجَمَهُمْ اِلَّا بَقَايَا مِنْ اَهْلِ
الْكِتَابِ وَقَالَ اِنَّمَا بَعَثْتُكَ لِاَبْتَلِيَكَ وَاَبْتَلِيَ بِكَ وَاَنْزَلْتُ عَلَيْكَ كِتَابًا لَّا يَغْسِلُهُ الْمَاءُ
تَقْرَؤُهٗ نَائِمًا وَّيَقْظَانَ وَاِنَّ اللّٰهَ اَمَرَنِيْ اَنْ اُحَرِّقَ قُرَيْشًا فَقُلْتُ رَبِّ اِذًا يَّثْلَغُوْا
رَاْسِيْ فَيَدَعُوْهُ خُبْزَةً قَالَ اسْتَخْرِجْهُمْ كَمَا اَخْرَجُوْكَ وَاغْزُهُمْ نُغْزِكَ وَاَنْفِقْ فَسَنُنْفِقَ
عَلَيْكَ وَابْعَثْ جَيْشًا نَبْعَثْ خَمْسَةً مِّثْلَهٗ وَقَاتِلْ بِمَنْ اَطَاعَكَ مَنْ عَصَاكَ اَلَا وَ
اسْتَوْصُوْا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا فَاِنَّمَا هُنَّ عَوَانٍ عِنْدَكُمْ لَيْسَ تَمْلِكُوْنَ مِنْهُنَّ شَيْئًا غَيْرَ ذٰلِكَ
اِلَّا اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ فَاِنْ فَعَلْنَ فَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ
ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا اَلَا اِنَّ لَكُمْ عَلٰى نِسَائِكُمْ حَقًّا
وَلِنِسَائِكُمْ عَلَيْكُمْ حَقًّا فَاَمَّا حَقُّكُمْ عَلٰى نِسَائِكُمْ فَلَا يُوْطِئْنَ فُرُشَكُمْ مَّنْ تَكْرَهُوْنَ
وَلَا يَاْذَنَّ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لِمَنْ تَكْرَهُوْنَ اَلَا وَحَقُّهُنَّ عَلَيْكُمْ اَنْ تُحْسِنُوْا اِلَيْهِنَّ فِيْ
كِسْوَتِهِنَّ وَطَعَامِهِنَّ لَا تُنْفِقُ امْرَاَةٌ شَيْئًا مِّنْ بَيْتِ زَوْجِهَا اِلَّا بِاِذْنِ زَوْجِهَا ۔

احمد، سنن ۲/۱۲۸، مسلم ۲/۳۸۵، ترمذی ۱۲۷

وَلَهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خطبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

الحمد لله احمده واستعينه واستغفره واستهديه واؤمن به ولا اكفره واعادي
من يكفره واشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له واشهد ان محمدا
عبده ورسوله ارسله بالهدى ودين الحق والنور والموعظة والحكمة على فترة
من الرسل وقلة من العلم وضلالة من الناس وانقطاع من الزمان ودنو
من الساعة وقرب من الاجل من يطع الله ورسوله فقد رشد ومن يعص الله
ورسوله فقد غوى وفرط وضل ضلالا بعيدا اوصيكم بتقوى الله فانه خير
ما اوصى به المسلم المسلم ان يحضه على الآخرة وان يامره بتقوى الله واحذروا
ما حذركم الله من نفسه فان تقوى الله لمن عمل به على وجل ومخافة من ربه
عون صدق على ما تبتغون من الآخرة ومن يصلح الذي بينه وبين الله
من امره في السر والعلانية لا ينوي به الا وجه الله يكن له ذكرا في عاجل امره
وذخرا فيما بعد الموت حين يفتقر المرء الى ما قدم وما كان مما سوى ذلك يود
لو ان بينه امدا بعيدا ويحذركم الله نفسه والله رءوف بالعباد هو الذي
صدق قوله وانجز وعده لا خلف لذلك وانه يقول ما يبدل القول لدي وما انا
بظلام للعبيد فاتقوا الله في عاجل امركم وآجله في السر والعلانية فانه من
يتق الله يكفر عنه سيئاته ويعظم له اجرا ومن يتق الله فقد فاز فوزا عظيما
وان تقوى الله توقي مقته وتوقي عقوبته وسخطه وان تقوى الله تبيض
الوجه وترضي الرب وترفع الدرجة فخذوا بحظكم ولا تفرطوا في جنب الله
فقد علمكم بكتابه ونهج لكم سبيله ليعلم الذين صدقوا ويعلم الكاذبين فاحسنوا
كما احسن الله اليكم وعادوا اعداءه وجاهدوا في الله حق جهاده هو اجتباكم

وَسَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَّيَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْ بَيِّنَةٍ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَاَكْثِرُوْا ذِكْرَ اللّٰهِ وَاعْمَلُوْا لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ فَاِنَّهٗ مَنْ يُّصْلِحْ مَا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ اللّٰهِ يَكْفِهِ اللّٰهُ مَا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ النَّاسِ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يَقْضِيْ عَلَى النَّاسِ وَلَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۞

وله صلی اللہ علیہ وسلم

خطبہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَقَدْ غَوٰى نَسْاَلُ اللّٰهَ رَبَّنَا اَنْ يَّجْعَلَنَا مِمَّنْ يُّطِيْعُهٗ وَيُطِيْعُ رَسُوْلَهٗ وَيَتَّبِعُ رِضْوَانَهٗ وَيَجْتَنِبُ سَخَطَهٗ يَا اَيُّهَا النَّاسُ تُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا وَبَادِرُوْا بِالْاَعْمَالِ الصَّالِحَةِ قَبْلَ اَنْ تَشْتَغِلُوْا عَنْهَا هَرَمًا نَّاغِضًا وَّمَوْتًا خَالِسًا وَّمَرَضًا حَابِسًا وَّتَسْوِيْفًا مُّوْلِيًا وَّصِلُوا الَّذِيْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ رَبِّكُمْ تُسْعَدُوْا وَاَكْثِرُوا الصَّدَقَةَ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ تُؤْجَرُوْا وَتُحْمَدُوْا وَتُرْزَقُوْا وَتُنْصَرُوْا وَتُجْبَرُوْا وَاْمُرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ تُخْصِبُوْا وَانْهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ تُنْصَرُوْا يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ اَكْيَسَكُمْ اَكْثَرُكُمْ ذِكْرًا لِّلْمَوْتِ وَاَكْرَمَكُمْ اَحْسَنُكُمْ اِسْتِعْدَادًا لَّهٗ اَلَا وَاِنَّ مِنْ عَلَامَاتِ الْعَقْلِ التَّجَافِيْ عَنْ دَارِ الْغُرُوْرِ وَالْاِنَابَةَ اِلٰى دَارِ الْخُلُوْدِ وَالتَّزَوُّدَ لِسُكْنَى الْقُبُوْرِ وَالتَّاَهُّبَ لِيَوْمِ النُّشُوْرِ

قال كان لله خطبة النبي الحسن لله الخ وقال الزرقاني الظاهر ان من نسأل الله الخ من كلام الزهري ويحتمل انه من المرفوع تعليم الامة ۱۲ سـ۵ رواه في المواهب والزرقاني ۱۲

لہ مرسند ۱۲ سنہ ۹۵۲ رواہ الفقیہ ابو اللیث فی کتابہ تنبیہ الغافلین	**ولہ صلی اللہ علیہ وسلم** خطبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم	۲ فی رفض الدنیا ۱۲ ۹۵۳ مرسند ۱۲

الْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا مَنْ يَّهْدِهِ
اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَقَدْ غَوٰى نَسْاَلُ اللّٰهَ رَبَّنَا اَنْ يَّجْعَلَنَا مِمَّنْ يُّطِيْعُهٗ
وَيُطِيْعُ رَسُوْلَهٗ وَيَتَّبِعُ رِضْوَانَهٗ وَيَجْتَنِبُ سَخَطَهٗ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ لَكُمْ مَعَالِمَ فَانْتَهُوْا
اِلٰى مَعَالِمِكُمْ وَاِنَّ لَكُمْ نِهَايَةً فَانْتَهُوْا اِلٰى نِهَايَتِكُمْ فَاِنَّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ بَيْنَ مَخَافَتَيْنِ
بَيْنَ اَجَلٍ قَدْ مَضٰى لَا يَدْرِيْ مَا اللّٰهُ صَانِعٌ بِهٖ وَبَيْنَ اَجَلٍ قَدْ بَقِيَ لَا يَدْرِيْ مَا اللّٰهُ
قَاضٍ بِهٖ فَلْيَتَزَوَّدِ الْعَبْدُ مِنْ نَّفْسِهٖ لِنَفْسِهٖ وَمِنْ حَيَاتِهٖ لِمَوْتِهٖ وَمِنْ شَبَابِهٖ لِكِبَرِهٖ
وَمِنْ دُنْيَاهُ لِاٰخِرَتِهٖ فَوَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ مَا بَعْدَ الْمَوْتِ مِنْ مُّسْتَعْتَبٍ وَّلَا بَعْدَ
الدُّنْيَا دَارٌ اِلَّا الْجَنَّةُ اَوِ النَّارُ اَقُوْلُ قَوْلِيْ هٰذَا وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِيْ وَلَكُمْ

ولہ صلی اللہ علیہ وسلم

خطبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

الْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا مَنْ يَّهْدِهِ
اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَقَدْ غَوٰى نَسْاَلُ اللّٰهَ رَبَّنَا اَنْ يَّجْعَلَنَا مِمَّنْ يُّطِيْعُهٗ
وَيُطِيْعُ رَسُوْلَهٗ وَيَتَّبِعُ رِضْوَانَهٗ وَيَجْتَنِبُ سَخَطَهٗ اَلَا اِنَّ الدُّنْيَا عَرَضٌ حَاضِرٌ يَّاْكُلُ

منها البر والفاجر الا وان الآخرة اجل صادق يقضي فيها ملك قادر الا وان
الخير كله بحذافيره في الجنة الا وان الشر كله بحذافيره في النار الا فاعلموا و
انتم من الله على حذر واعلموا انكم معروضون على اعمالكم فمن يعمل مثقال
ذرة خيرا يره ومن يعمل مثقال ذرة شرا يره انكم محشورون الى الله عز وجل
عراة غرلا كما بدأنا اول خلق نعيده وعدا علينا انا كنا فاعلين ثم ان اول من
يكسى يوم القيامة ابراهيم الا انه يجاء برجال من امتي فيؤخذ بهم ذات الشمال
فاقول يا رب اصحابي فيقال لا تدري ما احدثوا بعدك فاقول كما قال العبد الصالح
وكنت عليهم شهيدا ما دمت فيهم فلما توفيتني كنت انت الرقيب عليهم وانت على
كل شيء شهيد فيقال ان هؤلاء لم يزالوا مرتدين على اعقابهم منذ فارقتهم

وصلى الله عليه وسلم

خطبة نبي كريم صلى الله عليه وسلم

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونعوذ بالله من شرور انفسنا من
يهده الله فلا مضل له ومن يضلل الله فلا هادي له واشهد ان لا اله الا الله
وان محمدا عبده ورسوله ارسله بالحق بشيرا ونذيرا بين يدي الساعة من يطع
الله ورسوله فقد رشد ومن يعصهما فقد غوى نسأل الله ربنا ان يجعلنا ممن
يطيعه ويطيع رسوله ويتبع رضوانه ويجتنب سخطه انه لم يكن نبي قبلي الا
كان حقا عليه ان يدل امته على ما يعلمه خيرا لهم وينذرهم ما يعلمه شرا لهم
وان امتكم هذه جعلت عافيتها في اولها وان آخرهم يصيبهم بلاء وامور
تنكرونها ثم تجيء فتن يرقق بعضها بعضا فيقول المؤمن هذه مهلكتي

مجموع مضمون

رواه البخاري عن ابن عباس رض ١٢٣٦ صلى الله عليه وسلم رواه ... عن عمر رض ... مرسلا ١٢٣٥

ثُمَّ تَنْكَشِفُ ثُمَّ تَجِيءُ فِتْنَةٌ فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُ هٰذِهِ مُهْلِكَتِي ثُمَّ تَنْكَشِفُ فَمَنْ سَرَّهُ أَنْ
يُزَحْزَحَ مِنَ النَّارِ وَيُدْخَلَ الْجَنَّةَ فَلْتُدْرِكْهُ مَوْتَتُهُ وَهُوَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلْيَأْتِ
إِلَى النَّاسِ الَّذِيْنَ يُحِبُّ أَنْ يَأْتُوْا إِلَيْهِ وَمَنْ بَايَعَ إِمَامًا فَأَعْطَاهُ صَفْقَةَ يَمِينِهِ وَثَمَرَةَ قَلْبِهِ
فَلْيُطِعْهُ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنْ جَاءَ آخَرُ يُنَازِعُهُ فَاضْرِبُوا عُنُقَ الْآخَرِ قَالَ فَأَدْخَلْتُ رَأْسِي
مِنْ بَيْنِ النَّاسِ فَقُلْتُ أَنْشُدُكَ اللّٰهَ أَنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى أُذُنَيْهِ فَقَالَ سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي

مسلم ابن ماجه ج٢

خُطَبُ سَيِّدِنَا أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ أَحْمَدُهُ وَأَسْتَعِينُهُ وَنَسْأَلُهُ الْكَرَامَةَ فِيمَا بَعْدَ الْمَوْتِ فَإِنَّهُ
قَدْ دَنَا أَجَلِي وَأَجَلُكُمْ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَسِرَاجًا مُنِيرًا لِيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَ
يَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ وَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَقَدْ
ضَلَّ ضَلَالًا مُبِينًا أُوصِيكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَالْاِعْتِصَامِ بِأَمْرِ اللّٰهِ الَّذِي شَرَعَ لَكُمْ
وَهَدَاكُمْ بِهِ فَإِنَّ جَوَامِعَ هُدَى الْإِسْلَامِ بَعْدَ كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ لِمَنْ
وَلَّاهُ اللّٰهُ أَمْرَكُمْ فَإِنَّهُ مَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَأُولِي الْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ فَقَدْ
أَفْلَحَ وَأَدَّى الَّذِي عَلَيْهِ مِنَ الْحَقِّ وَإِيَّاكُمْ وَاتِّبَاعَ الْهَوَى فَقَدْ أَفْلَحَ مَنْ حُفِظَ مِنَ
الْهَوَى وَالطَّمَعِ وَالْغَضَبِ وَإِيَّاكُمْ وَالْفَخْرَ وَمَا فَخْرُ مَنْ خُلِقَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ إِلَى التُّرَابِ
يَعُودُ ثُمَّ يَأْكُلُهُ الدُّودُ ثُمَّ هُوَ الْيَوْمَ حَيٌّ وَغَدًا مَيِّتٌ فَاعْمَلُوا يَوْمًا بِيَوْمٍ وَسَاعَةً
بِسَاعَةٍ وَتَوَقَّوْا دُعَاءَ الْمَظْلُومِ وَعُدُّوا أَنْفُسَكُمْ فِي الْمَوْتَى وَاصْبِرُوا فَإِنَّ الْعَمَلَ
كُلَّهُ بِالصَّبْرِ وَاحْذَرُوا وَالْحَذَرُ يَنْفَعُ وَاعْمَلُوا وَالْعَمَلُ يُقْبَلُ وَاحْذَرُوا مَا حَذَّرَكُمْ

اللهُ من عذابه بسابق عذره إليها وأعذر إليهم من نصيحته وافهموا وتفقهوا واتقوا
وتوقوا فإن الله قد بين لكم ما أخذ به من كان قبلكم وما نجى به من نجى قبلكم
قد بين لكم في كتابه حلاله وحرامه وما يحب من الأعمال وما يكره فإني أوصيكم
ونفسي نصحا والله المستعان ولا حول ولا قوة إلا بالله واعلموا أنكم ما أخلصتم
لله من أعمالكم فربكم أطعتم وحظكم حفظتم واغتبطتم وما تطوعتم به
لدينكم فاجعلوه نوافل بين أيديكم تستوفوا بأسلافكم وتعطوا أجزائكم حين
فقركم وحاجتكم إليها ثم تفكروا عباد الله في إخوانكم وصحابتكم الذين مضوا
قد وردوا على ما قدموا فأقاموا عليه وحلوا في الشقاء والسعادة فيما بعد الموت
إن الله ليس له شريك ولا بينه وبين أحد من خلقه نسب يعطيه به خيرا
ولا يصرف عنه سوءا إلا بطاعته واتباع أمره فإنه لا خير في خير بعده النار
ولا شر في شر بعده الجنة أقول قولي هذا وأستغفر الله لي ولكم وصلوا
على نبيكم صلى الله عليه وسلم والسلام عليه ورحمة الله وبركاته

وله رضي الله تعالى عنه

الحمد لله رب العالمين أحمده وأستعينه ونسأله الكرامة فيما بعد الموت
فإنه قد قرب أجلي وأجلكم وأشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأن
محمدا عبده ورسوله أرسله بالحق بشيرا ونذيرا وسراجا منيرا لينذر من كان
حيا ويحق القول على الكافرين ومن يطع الله ورسوله فقد رشد ومن يعصهما
فقد ضل ضلالا مبينا أوصيكم بتقوى الله وأن تثنوا عليه بما هو له أهل
وأن تخلطوا الرغبة بالرهبة فإن الله تعالى أثنى على زكريا وأهل بيته فقال

[illegible]

إِنَّهُمْ كَانُوا يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا وَكَانُوا لَنَا خَاشِعِينَ
ثُمَّ اعْلَمُوا عِبَادَ اللهِ إِنَّ اللهَ قَدِ ارْتَهَنَ بِحَقِّهِ أَنْفُسَكُمْ وَأَخَذَ عَلَى ذَلِكَ مَوَاثِيقَكُمْ
وَاشْتَرَى مِنْكُمُ الْقَلِيلَ الْفَانِيَ بِالْكَثِيرِ الْبَاقِي هَذَا كِتَابُ اللهِ فِيكُمْ لَا تُطْفَأُ نُورُهُ وَ
لَا تَنْقَضِي عَجَائِبُهُ فَاسْتَضِيئُوا بِنُورِهِ وَانْتَصِحُوا كِتَابَهُ وَاسْتَضِيئُوا مِنْهُ لِيَوْمِ
الظُّلْمَةِ فَإِنَّهُ إِنَّمَا خَلَقَكُمْ لِعِبَادَتِهِ وَوَكَّلَ بِكُمْ كِرَامًا كَاتِبِينَ يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ
ثُمَّ اعْلَمُوا عِبَادَ اللهِ أَنَّكُمْ تَغْدُونَ وَتَرُوحُونَ فِي أَجَلٍ قَدْ غُيِّبَ عَنْكُمْ عِلْمُهُ
فَإِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْقَضِيَ الْآجَالُ وَأَنْتُمْ فِي عَمَلِ اللهِ فَافْعَلُوا وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا
ذَلِكَ إِلَّا بِإِذْنِ اللهِ سَابِقُوا فِي آجَالِكُمْ قَبْلَ أَنْ تَنْقَضِيَ آجَالُكُمْ فَتَرُدَّكُمْ إِلَى أَسْوَءِ
أَعْمَالِكُمْ فَإِنَّ قَوْمًا جَعَلُوا آجَالَهُمْ لِغَيْرِهِمْ وَنَسُوا أَنْفُسَهُمْ فَأَنْهَاكُمْ أَنْ تَكُونُوا
أَمْثَالَهُمْ فَالْوَحَا الْوَحَا النَّجَا النَّجَا فَإِنَّ وَرَاءَكُمْ طَالِبًا حَثِيثًا أَمْرُهُ سَرِيعٌ أَيْنَ الْوُضَاةُ
الْحَسَنَةُ وُجُوهُهُمُ الْمُعْجَبُونَ بِشَبَابِهِمْ أَيْنَ الْمُلُوكُ الَّذِينَ بَنَوُا الْمَدَائِنَ وَ
حَصَّنُوهَا أَيْنَ الَّذِينَ كَانُوا يُعْطَوْنَ الْغَلَبَةَ فِي مَوَاطِنِ الْحَرْبِ قَدْ تَضَعْضَعَ أَرْكَانُهُمْ
حِينَ أَخْنَى بِهِمُ الدَّهْرُ وَأَصْبَحُوا فِي ظُلُمَاتِ الْقُبُورِ الْوَحَا الْوَحَا ثُمَّ النَّجَا النَّجَا

خُطَبُ سَيِّدِنَا عُمَرَ الْفَارُوقِ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ أَحْمَدُهُ وَأَسْتَعِينُهُ وَنَسْأَلُهُ الْكَرَامَةَ فِيمَا بَعْدَ الْمَوْتِ فَإِنَّهُ
قَدْ دَنَا أَجَلِي وَأَجَلُكُمْ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَسِرَاجًا مُنِيرًا لِيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَ
يَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ وَمَنْ يُطِعِ اللهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَقَدْ ضَلَّ
ضَلَالًا مُبِينًا أَيُّهَا النَّاسُ أَلَا إِنَّ أَصْحَابَ الرَّأْيِ أَعْدَاءُ السُّنَّةِ أَعْيَتْهُمُ الْأَحَادِيثُ

أن يحفظوها وتفلتت منهم أن يعوها واستحيوا إذا سألهم الناس أن يقولوا
لا ندري فعاندوا السنن برأيهم فضلوا وأضلوا والذي نفس عمر بيده
ما قبض الله نبيه ولا رفع الوحي عنهم حتى أغناهم عن الرأي ولو كان الدين
يؤخذ بالرأي لكان أسفل الخف أحق بالمسح من ظهره فإياك وإياهم سمعت
رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إنما الأعمال بالنيات وإنما لكل امرئ ما نوى
فمن كانت هجرته إلى الله ورسوله فهجرته إلى الله ورسوله ومن كانت هجرته
إلى دنيا يصيبها أو امرأة يتزوجها فهجرته إلى ما هاجر إليه أيها الناس إن
الطمع فقر وإن بعض اليأس غنى وإنكم تجمعون ما لا تأكلون وتأملون
ما لا تدركون وأنتم مؤجلون في دار غرور وقد علمتم أن بعض الشح شعبة
من النفاق فأنفقوا خيرا لأنفسكم ومن يوق شح نفسه فأولئك هم المفلحون
أيها الناس أطيبوا مثواكم وأصلحوا أموركم واتقوا الله ربكم ولا تلبسوا
نساءكم القباطي فإنه إن لم يشف فإنه يصف وإن الله بعث محمدا صلى
الله عليه وسلم بالحق وأنزل عليه الكتاب فكان مما أنزل الله آية الرجم
فقرأناها وعقلناها ووعيناها رجم رسول الله صلى الله عليه وسلم ورجمنا
بعده فأخشى إن طال بالناس زمان أن يقول قائل والله ما نجد آية
الرجم في كتاب الله فيضلوا بترك فريضة أنزلها الله والرجم في كتاب الله
حق على من زنى إذا أحصن من الرجال والنساء إذا قامت البينة أو كان الحمل
أو الاعتراف ثم إنا كنا نقرأ فيما نقرأ من كتاب أن لا ترغبوا عن آبائكم فإنه
كفر بكم أن ترغبوا عن آبائكم ألا ثم إن رسول الله صلى الله عليه وسلم

ص ازالة الخفا ١٣٢ ص ازالة الخفا ١٣٢ ص ازالة الخفا ١٣٦

قال لا تطروني كما اطري عيسى بن مريم وقولوا عبد الله ورسوله

وله رضي الله تعالى عنه

الحمد لله رب العلمين احمده واستعينه ونسأله الكرامة فيما بعد الموت
فانه قد دنا اجلي واجلكم واشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له
وان محمدا عبده ورسوله ارسله بالحق بشيرا ونذيرا وسراجا منيرا لينذر
من كان حيا ويحق القول على الكفرين ومن يطع الله ورسوله فقد رشد
ومن يعصهما فقد ضل ضلالا مبينا ان الله سبحانه وبحمده قد استوجب
عليكم الشكر واتخذ عليكم الحجج فيما اتكم من كرامة الدنيا والاخرة من
غير مسألة منكم ولا رغبة منكم فيه اليه فخلقكم تبارك وتعالى ولم تكونوا
شيئا لنفسه وعبادته فكان قادرا على ان يجعلكم لاهون خلقه عليه
فجعل لكم عامة خلقه ولم يجعلكم لشيء غيره وسخر لكم ما في السموات و
ما في الارض واسبغ عليكم نعمه ظاهرة وباطنة وحملكم في البر والبحر و
رزقكم من الطيبات لعلكم تشكرون ثم جعل لكم سمعا وبصرا ومن نعم الله
عليكم نعم عم بها بني ادم ومنها نعم اختص بها اهل دينكم ثم صارت تلك
النعم خواصها في دولتكم وطبقتكم وليس من تلك النعم نعمة وصلت الى امرء
خاصة الا لو قسمتم ما وصل اليه منها بين الناس كلهم اتعبهم شكرها وقدحهم
حقها الا بعون الله مع الايمان بالله ورسوله فانتم مستخلفون في الارض
قاهرون لاهلها قد نصر الله دينكم فلم تصبح امة مخالفة لدينكم الا امتان امة
مستعبدة للاسلام واهله يتجرون لكم يستضعفون معايشهم وكدائحهم

له رواه البخاري عن ابن عباس ١٢ عه فيه ما مر سابقا ١٢

وَرُشّح جباهم عليهم المؤونة ولكم المنفعة وأمة ينتظرون وقائع الله و
سطواته في كل يوم وليلة قد ملأ الله قلوبهم رعبا فليس لهم معقل يلجأون
إليه ولا مهرب يتقون به وهمتهم جنود الله ونزل بساحتهم مع رفاغة العيش
واستفاضة المال وتتابع البعوث وسد الثغور بإذن الله في العافية الجليلة
العامة التي لم تكن الأمة على أحسن منها منذ كان الإسلام والله المحمود مع
الفتوح العظام في كل بلد فما عسى أن يبلغ شكر الشاكرين وذكر الذاكرين واجتهاد
المجتهدين مع هذه النعم التي لا تعد ولا تحصى عددها ولا يقدر قدرها و
لا يستطاع أداء حقها إلا بعون الله ورحمته ولطفه فنسأل الله الذي أبلانا
هذا أن يرزقنا العمل لطاعته والمسارعة إلى مرضاته واذكروا عباد الله بلاء
الله عندكم واستتموا نعم الله عليكم وفي مجالسكم مثنى وفرادى فإن الله
عز وجل قال لموسى عليه السلام أخرج قومك من الظلمات إلى النور وذكرهم
بأيام الله وقال لمحمد صلى الله عليه وسلم واذكروا إذ أنتم قليل مستضعفون في الأرض فلو كنتم
إذ أنتم مستضعفين محرومين من خير الدنيا على شعبة من الحق تؤمنون بها وتستريحون إليها مع
المعرفة بالله ودينه وترجون الخير فيما بعد الموت لكان ذلك ولكنكم كنتم أشد الناس عيشة
وأعظم الناس بالله جهالة فلو كان هذا الذي استلاكم به لم يكن معه حظ
في دنياكم غير أنه ثقة لكم في آخرتكم التي إليها المعاد والمنقلب وأنتم من
جهد المعيشة على ما كنتم عليه أحرياء أن تشحوا على الله نصيبكم منه غير بلاء أما
إنه قد جمع لكم فضيلة الدنيا وكرامة الآخرة أو من شاء أن يجمع له ذلك منكم
فأذكركم الله الحائل بينكم وبين قلوبكم إلا ما عرفتم حق الله فعملتم له و

يسرتم أنفسكم على طاعته وجعلكم مع السرور بالنعم خوفا لزوالها وانتقالها
ووجلا من تحويلها فإنه لا شيء أسلب لنعمة من كفرانها وإن الشكر أمن
للغير ونماء للنعمة واستجلاب للزيادة وهذا علي في أمركم ونهيكم واجب إن شاء الله

خطبة سيدنا عثمان رضي الله تعالى عنه

الحمد لله رب العالمين أحمده وأستعينه ونسأله الكرامة فيما بعد الموت فإنه
قد دنا أجلي وأجلكم وأشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأن محمدا
عبده ورسوله أرسله بالحق بشيرا ونذيرا وسراجا منيرا لينذر من كان حيا
ويحق القول على الكافرين ومن يطع الله ورسوله فقد رشد ومن يعصهما فقد
ضل ضلالا مبينا إذا قام الإمام يخطب يوم الجمعة فاستمعوا له وأنصتوا
فإن للمنصت الذي لا يسمع من الحظ مثل ما للمنصت السامع فإذا قامت الصلاة
فاعدلوا الصفوف وحاذوا بالمناكب فإن اعتدال الصفوف من تمام الصلاة

خطبة سيدنا علي رضي الله تعالى عنه

الحمد لله رب العالمين أحمده وأستعينه ونسأله الكرامة فيما بعد الموت فإنه
قد دنا أجلي وأجلكم وأشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأن محمدا
عبده ورسوله أرسله بالحق بشيرا ونذيرا وسراجا منيرا لينذر من كان حيا
ويحق القول على الكافرين ومن يطع الله ورسوله فقد رشد ومن يعصهما
فقد ضل ضلالا مبينا ظهر علينا أبو طالب وأنا مع رسول الله صلى الله عليه
وسلم ونحن نصلي ببطن نخلة فقال ماذا تصنعان يا ابن أخي فدعاه
رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى الإسلام فقال ما بالذي تصنعان بأس

ازالة الخفاء ص ١٢٦ ۔ ١ه من خطبة ابي بكر نمبر ١٣ رواه مالك ج ٢ ۔ ٢ه من خطبة ابي بكر نمبر ٤

أو بالذي تقولان بأس ولكن والله لا تعلوني إستي أبدًا وضحك تعجبًا
لقول أبيه ثم قال اللهم لا أعترف أن عبدًا لك من هذه الأمة عبدك قبلي
غير نبيك ثلاث مرات لقد صليت قبل أن يصلي الناس سبعًا والله ما عندنا
كتاب نقرؤه عليكم إلا كتاب الله وهذه الصحيفة معلقة بسيفه أخذتها من
رسول الله صلى الله عليه وسلم فيها فرائض الصدقة معلقة بسيف له حليته حديد
أو قال بكرات حديد أي حلقة وعن وهب السوائي قال خطبنا علي رضي الله عنه
فقال من خير هذه الأمة بعد نبيها فقلت أنت يا أمير المؤمنين قال لا خير هذه
الأمة بعد نبيها أبو بكر ثم عمر وما نبعد أن السكينة تنطق على لسان عمر

وله رضي الله تعالى عنه

الحمد لله رب العلمين أحمده وأستعينه ونسأله الكرامة فيما بعد الموت فإنه
قد دنا أجلي وأجلكم وأشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأن محمدًا
عبده ورسوله أرسله بالحق بشيرًا ونذيرًا وسراجًا منيرًا لينذر من كان حيًا و
يحق القول على الكفرين ومن يطع الله ورسوله فقد رشد ومن يعصهما فقد ضل
ضلالًا مبينًا يأتي على الناس زمان عضوض يعض المؤسر على ما في يديه
قال ولم يؤمر بذلك قال الله تعالى ولا تنسوا الفضل بينكم وينهد الأشرار
ويستذل الأخيار ويبايع المضطرون قال وقد نهى رسول الله صلى الله عليه
وسلم عن بيع المضطرين وعن بيع الغرر وعن بيع الثمرة قبل أن تدرك و
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تكذبوا علي فإنه من يكذب علي يلج النار
أيها الناس إني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يقطع الصلوة إلا الحدث

[1] مسند امام احمد صفحہ ۹۹ ج ۱ [2] مسند صفحہ ۱۰۶ ج ۱ [3] مسند صفحہ ۱۱۶ ج ۱ [4] مسند صفحہ ۱۱۶ ج ۱ [5] مسند صفحہ ۱۱۶ ج ۱

إلا أستحييكم مما لا يستحيي منه رسول الله صلى الله عليه وسلم قال والحدث
أن يفسو أو يضرط يا أيها الناس أقيموا على أرقائكم الحد من أحصن منهم
ولم يحصن فإن أمة لرسول الله صلى الله عليه وسلم زنت فأمرني رسول الله صلى
الله عليه وسلم أن أقيم عليها الحد فأتيتها فإذا هي حديث عهد بنفاس فخشيت
إن أنا جلدتها أن تموت فأتيت رسول الله صلى الله عليه فذكرت ذلك له فقال أحسنت

خطبة عمر بن عبد العزيز رضي الله تعالى عنه

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونعوذ بالله من شرور أنفسنا ومن سيئات
أعمالنا من يهده الله فلا مضل له ومن يضلله فلا هادي له وأشهد أن لا إله
إلا الله وحده لا شريك له وأشهد أن محمدا عبده ورسوله من يطع الله و
رسوله فقد رشد ومن يعص الله ورسوله فقد غوى أيها الناس أصلحوا أسراركم
تصلح علانيتكم واعملوا لآخرتكم تكفوا دنياكم واعلموا أن رجلا ليس بينه
وبين آدم أب حي لمعرق له في الموت والسلام عليكم اتقوا الله أيها الناس
وأجملوا في الطلب فإنه إن كان لكم رزق في رأس جبل أو حضيض أرض
يأتكم ألا إن ما سن رسول الله صلى الله عليه وسلم وصاحباه فهو دين وننتهي
إليه وما سن سواهما فإنا نرجئه يا عبادي الذين أسرفوا على أنفسهم لا تقنطوا
من رحمة الله إن الله يغفر الذنوب جميعا إنه هو الغفور الرحيم ○ وأنيبوا
إلى ربكم وأسلموا له من قبل أن يأتيكم العذاب ثم لا تنصرون ○ واتبعوا
أحسن ما أنزل إليكم من ربكم من قبل أن يأتيكم العذاب بغتة وأنتم
لا تشعرون ○ أن تقول نفس يا حسرتى على ما فرطت في جنب الله وإن كنت

له مسند صفحه ۱۳۵ - ۱۳۶ ۲له مسند صفحه ۶۵۶ - ۶۶۰

لَمِنَ السَّاخِرِينَ ۝ أَوْ تَقُولَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ هَدَانِي لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ۝ أَوْ تَقُولَ
حِينَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ أَنَّ لِي كَرَّةً فَأَكُونَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ۝ بَلَىٰ قَدْ جَاءَتْكَ آيَاتِي
فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ تَرَى الَّذِينَ
كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ وُجُوهُهُمْ مُسْوَدَّةٌ ۚ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِلْمُتَكَبِّرِينَ ۝
وَيُنَجِّي اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ اللَّهُ
خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ۝ [51]

خُطْبَۃ عِیْدِ الْفِطْر [52]

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ
فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا
شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا بَيْنَ
يَدَيِ السَّاعَةِ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَاِنَّهٗ لَا يَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهٗ
وَلَا يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْئًا [53] اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ
الْحَمْدُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى يَوْمَ الْفِطْرِ رَكْعَتَيْنِ
لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْدُوْ يَوْمَ
الْفِطْرِ حَتّٰى يَاْكُلَ تَمَرَاتٍ وَّيَاْكُلُهُنَّ وِتْرًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رض قَالَ كَانَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَالْاَضْحٰى اِلَى الْمُصَلّٰى فَاَوَّلُ شَيْءٍ يَّبْدَاُ بِهٖ

---

۵۱ تاریخ الخلفاء ۱۲ ۔ ۵۲ خطبہ عیدین ماثور نہیں پایا گیا اس لئے احادیث جمع کردیں تاکہ مجموعہ ناقص نہ رہے ۱۲ ۔ ۵۳ ابو داؤد ۱۲
۵۴ کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یکبر بین اضعاف الخطبۃ یکثر التکبیر فی خطبۃ العیدین ۱۲ ابن ماجہ

الصَّلٰوةَ ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَقُوْمُ مُقَابِلَ النَّاسِ وَالنَّاسُ جُلُوْسٌ عَلٰى صُفُوْفِهِمْ فَيَعِظُهُمْ
وَيُوْصِيْهِمْ وَيَأْمُرُهُمْ وَاِنْ كَانَ يُرِيْدُ اَنْ يَّقْطَعَ بَعْثًا قَطَعَهٗ اَوْ يَأْمُرُ بِشَيْءٍ اَمَرَ بِهٖ
ثُمَّ يَنْصَرِفُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ عَنِ
ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ يُصَلُّوْنَ الْعِيْدَيْنِ
قَبْلَ الْخُطْبَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ
وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ شَهِدْتُّ الصَّلٰوةَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ يَوْمِ
عِيْدٍ فَبَدَأَ بِالصَّلٰوةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ بِغَيْرِ اَذَانٍ وَّلَآ اِقَامَةٍ فَلَمَّا قَضَى الصَّلٰوةَ قَامَ
مُتَّكِئًا عَلٰى بِلَالٍ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ وَوَعَظَ النَّاسَ وَذَكَّرَهُمْ وَحَثَّهُمْ عَلٰى طَاعَتِهٖ
وَمَضٰى اِلَى النِّسَآءِ وَمَعَهٗ بِلَالٌ فَاَمَرَهُنَّ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَوَعَظَهُنَّ وَذَكَّرَهُنَّ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ عَنْ
اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اَضْحٰى
اَوْ فِطْرٍ اِلَى الْمُصَلّٰى فَمَرَّ عَلَى النِّسَآءِ فَقَالَ يَامَعْشَرَ النِّسَآءِ تَصَدَّقْنَ فَاِنِّيْ اُرِيْتُكُنَّ
اَكْثَرَ اَهْلِ النَّارِ فَقُلْنَ وَبِمَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيْرَ
مَارَاَيْتُ مِنْ نَّاقِصَاتِ عَقْلٍ وَّدِيْنٍ اَذْهَبَ لِلُبِّ الرَّجُلِ الْحَازِمِ مِنْ اِحْدٰكُنَّ
قُلْنَ وَمَا نُقْصَانُ دِيْنِنَا وَعَقْلِنَا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَلَيْسَ شَهَادَةُ الْمَرْاَةِ نِصْفَ
شَهَادَةِ الرَّجُلِ قُلْنَ بَلٰى قَالَ فَذٰلِكِ مِنْ نُقْصَانِ عَقْلِهَا قَالَ اَلَيْسَ اِذَا حَاضَتْ
لَمْ تُصَلِّ وَلَمْ تَصُمْ قُلْنَ بَلٰى قَالَ فَذٰلِكِ مِنْ نُقْصَانِ دِيْنِهَا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ وَلَهُمْ يَوْمَانِ يَلْعَبُوْنَ فِيْهِمَا فَقَالَ مَا هٰذَانِ الْيَوْمَانِ

قالوا كنا نلعب فيهما في الجاهلية فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد ابدلكم الله
بهما خيرا منهما يوم الاضحى ويوم الفطر الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله
والله اكبر الله اكبر ولله الحمد عن ابن عمر قال كان رسول الله صلى الله
عليه وسلم يخرج الى العيد ماشيا ويرجع ماشيا الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله
والله اكبر الله اكبر ولله الحمد عن ابي هريرة قال كان النبي صلى الله عليه
وسلم اذا خرج الى العيد رجع في غيره وعنه انه اصابهم مطر فصلى بهم النبي
صلوة العيد في المسجد الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله والله اكبر الله اكبر
ولله الحمد عن عطاء مرسلا ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا خطب
يعتمد على عنزته اعتمادا الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله والله اكبر الله اكبر
ولله الحمد عن البراء ان النبي صلى الله عليه وسلم نوول يوم العيد قوسا
فخطب عليه الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله والله اكبر الله اكبر ولله الحمد
عن ابي الحويرث ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كتب الى عمرو بن حزم
وهو بنجران عجل الاضحى واخر الفطر الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله و
الله اكبر الله اكبر ولله الحمد سئل ابن عباس اشهدت مع رسول الله
صلى الله عليه وسلم العيد قال نعم خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم فصلى
ثم خطب ولم يذكر اذانا ولا اقامة ثم اتى النساء فوعظهن وذكرهن و
امرهن بالصدقة فرأيتهن يهوين الى اذانهن وحلوقهن يدفعن الى بلال
ثم ارتفع هو وبلال الى بيته الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله والله اكبر الله
اكبر ولله الحمد قال اخبرني جابر بن عبد الله ان لا اذان للصلوة يوم الفطر

حِيْنَ يَخْرُجُ الْإِمَامُ وَلَا بَعْدَ مَا يَخْرُجُ وَلَا إِقَامَةَ وَلَا نِدَاءَ وَلَا شَيْءَ لَا نِدَاءَ
يَوْمَئِذٍ وَلَا إِقَامَةَ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ
الْحَمْدُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكٰوةَ الْفِطْرِ
صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ عَلَى الْعَبْدِ وَالْحُرِّ وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثٰى وَالصَّغِيْرِ وَالْكَبِيْرِ مِنَ
الْمُسْلِمِيْنَ وَأَمَرَ بِهَا أَنْ تُؤَدّٰى قَبْلَ خُرُوْجِ النَّاسِ إِلَى الصَّلٰوةِ اَللّٰهُ أَكْبَرُ
اَللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
قَالَ فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكٰوةَ الْفِطْرِ طُهْرًا لِّلصِّيَامِ مِنَ اللَّغْوِ
وَالرَّفَثِ وَطُعْمَةً لِّلْمَسَاكِيْنِ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُنَادِيًا فِيْ فِجَاجِ مَكَّةَ أَلَا إِنَّ صَدَقَةَ الْفِطْرِ وَاجِبَةٌ
عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثٰى حُرٍّ أَوْ عَبْدٍ صَغِيْرٍ أَوْ كَبِيْرٍ مُدَّانِ مِنْ قَمْحٍ أَوْ سِوَاهُ أَوْ
صَاعٌ مِّنْ طَعَامٍ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

خُطْبَہ عِیْدُ الْاَضْحٰی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا مَنْ يَّهْدِهِ
اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ أَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ
بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِهِمَا
فَإِنَّهٗ لَا يَضُرُّ إِلَّا نَفْسَهٗ وَلَا يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْئًا [۲] اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

---

۱ کلہ عن المشکوۃ الامار وی عن ابن عمرؓ کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یخرج الی العیدین ماشیا الخ فھو عن ابن ماجہ ۱۲
۲ ابوداؤد ۱۲ ۳ کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یکبر بین اضعاف الخطبۃ یکثر التکبیر فی خطبۃ العیدین ابن ماجہ ۱۲

لَا يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتَّى يَطْعَمَ وَلَا يَطْعَمُ يَوْمَ الْأَضْحَى حَتَّى يُصَلِّيَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ دَخَلَ
عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا جَارِيَتَانِ فِي أَيَّامِ مِنًى تُدَفِّفَانِ وَفِي رِوَايَةٍ تُغَنِّيَانِ بِمَا تَقَاوَلَتِ
الْأَنْصَارُ يَوْمَ بُعَاثٍ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَغَشٍّ فَانْتَهَرَهُمَا أَبُو بَكْرٍ
فَكَشَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَجْهِهِ فَقَالَ دَعْهُمَا يَا أَبَا بَكْرٍ فَإِنَّهَا أَيَّامُ عِيدٍ
وَفِي رِوَايَةٍ يَا أَبَا بَكْرٍ إِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيدًا وَهٰذَا عِيدُنَا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا
اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى إِلَى الْمُصَلَّى فَأَوَّلُ شَيْءٍ يَبْدَأُ بِهِ
الصَّلٰوةُ ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَقُومُ مُقَابِلَ النَّاسِ وَالنَّاسُ جُلُوسٌ عَلَى صُفُوفِهِمْ
فَيَعِظُهُمْ وَيُوصِيهِمْ وَيَأْمُرُهُمْ وَإِنْ كَانَ يُرِيدُ أَنْ يَقْطَعَ بَعْثًا قَطَعَهُ أَوْ يَأْمُرَ
بِشَيْءٍ أَمَرَ بِهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ
عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِيدَيْنِ غَيْرَ
مَرَّةٍ وَلَا مَرَّتَيْنِ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ
اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ يُصَلُّونَ الْعِيدَيْنِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ
خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَضْحًى أَوْ فِطْرٍ إِلَى الْمُصَلَّى فَمَرَّ عَلَى النِّسَاءِ
فَقَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ تَصَدَّقْنَ فَإِنِّي أُرِيتُكُنَّ أَكْثَرَ أَهْلِ النَّارِ فَقُلْنَ وَبِمَ
يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ مَا رَأَيْتُ مِنْ نَاقِصَاتِ عَقْلٍ

وَدِيْنٍ أَذْهَبَ لِلُبِّ الرَّجُلِ الْحَازِمِ مِنْ إِحْدَاكُنَّ قُلْنَ وَمَا نُقْصَانُ دِيْنِنَا وَعَقْلِنَا
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ أَلَيْسَ شَهَادَةُ الْمَرْأَةِ نِصْفَ شَهَادَةِ الرَّجُلِ قُلْنَ بَلٰى قَالَ
فَذٰلِكِ مِنْ نُقْصَانِ عَقْلِهَا قَالَ أَلَيْسَ إِذَا حَاضَتْ لَمْ تُصَلِّ وَلَمْ تَصُمْ قُلْنَ بَلٰى
قَالَ فَذٰلِكِ مِنْ نُقْصَانِ دِيْنِهَا اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ
اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ
وَلَهُمْ يَوْمَانِ يَلْعَبُوْنَ فِيْهِمَا فَقَالَ مَا هٰذَانِ الْيَوْمَانِ قَالُوْا كُنَّا نَلْعَبُ فِيْهِمَا فِي
الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَبْدَلَكُمُ اللّٰهُ بِهِمَا خَيْرًا مِّنْهُمَا
يَوْمَ الْأَضْحٰى وَيَوْمَ الْفِطْرِ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ
وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ عَنِ الْبَرَاءِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُوِّلَ يَوْمَ الْعِيْدِ قَوْسًا
فَخَطَبَ عَلَيْهِ وَعَنْ عَطَاءٍ مُّرْسَلًا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَطَبَ يَعْتَمِدُ
عَلٰى عَنَزَتِهِ اعْتِمَادًا اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ
وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ عِيْدٍ خَالَفَ الطَّرِيْقَ
وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ خَطَبَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ إِنَّ أَوَّلَ مَا
نَبْدَأُ بِهِ فِيْ يَوْمِنَا هٰذَا أَنْ نُّصَلِّيَ ثُمَّ نَرْجِعَ فَنَنْحَرَ فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدْ أَصَابَ
سُنَّتَنَا وَمَنْ ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ نُّصَلِّيَ فَإِنَّمَا هُوَ شَاةُ لَحْمٍ عَجَّلَهُ لِأَهْلِهِ لَيْسَ مِنَ النُّسُكِ
فِيْ شَيْءٍ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ
وَعَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَلْيَذْبَحْ مَكَانَهَا أُخْرٰى وَمَنْ لَّمْ يَذْبَحْ حَتّٰى صَلَّيْنَا فَلْيَذْبَحْ
عَلَى اسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْبَحُ وَيَنْحَرُ بِالْمُصَلّٰى وَعَنْ
أَبِي الْحُوَيْرِثِ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلٰى عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ وَّهُوَ بِنَجْرَانَ
عَجِّلِ الْأَضْحٰى وَأَخِّرِ الْفِطْرَ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ
وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذْبَحُوْا
إِلَّا مُسِنَّةً إِلَّا أَنْ يَّعْسُرَ عَلَيْكُمْ فَتَذْبَحُوْا جَذَعَةً مِّنَ الضَّأْنِ وَعَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَقَرَةُ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْجَزُوْرُ عَنْ سَبْعَةٍ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا
اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ وَأَرَادَ بَعْضُكُمْ أَنْ يُّضَحِّيَ فَلَا يَمَسَّ مِنْ شَعْرِهٖ
وَبَشَرِهٖ شَيْئًا وَفِيْ رِوَايَةٍ إِذَا رَأٰى هِلَالَ ذِي الْحِجَّةِ وَأَرَادَ أَنْ يُّضَحِّيَ فَلَا يَأْخُذْ
مِنْ شَعْرِهٖ وَلَا مِنْ أَظْفَارِهٖ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ
وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ ذَبَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الذَّبْحِ كَبْشَيْنِ
أَقْرَنَيْنِ أَمْلَحَيْنِ مَوْجُوْئَيْنِ فَلَمَّا وَجَّهَهُمَا قَالَ إِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ
السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ عَلٰى مِلَّةِ إِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا وَّمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ إِنَّ صَلَاتِيْ
وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا
مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَّأُمَّتِهٖ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ ثُمَّ ذَبَحَ
اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ عَنْ أَنَسٍ
قَالَ ضَحّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ ذَبَحَهُمَا
بِيَدِهٖ وَسَمّٰى وَكَبَّرَ قَالَ رَأَيْتُهٗ وَاضِعًا قَدَمَهٗ عَلٰى صِفَاحِهِمَا وَيَقُوْلُ بِسْمِ اللّٰهِ
وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُّضَحِّيَ بِأَعْضَبِ

الْقَرْنِ وَالْاُذُنِ وَعَنْهُ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَّسْتَشْرِفَ الْعَیْنَ وَالْاُذُنَ وَاَنْ لَّا نُضَحِّیَ بِمُقَابَلَةٍ وَّلَا مُدَابَرَةٍ وَّلَا شَرْقَاءَ وَلَا خَرْقَاءَ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ مَاذَا یُتَّقٰی مِنَ الضَّحَایَا فَاَشَارَ بِیَدِهٖ فَقَالَ اَرْبَعًا الْعَرْجَاءُ الْبَیِّنُ ظَلْعُهَا وَالْعَوْرَاءُ الْبَیِّنُ عَوَرُهَا وَالْمَرِیْضَةُ الْبَیِّنُ مَرَضُهَا وَالْعَجْفَاءُ الَّتِیْ لَا تُنْقِیْ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

احکامِ صدقۂ فطر

ہر مرد و عورت مسلمان جس کے پاس ساڑھے باون تولہ چاندی یا ساڑھے سات تولہ سونا یا اسی قدر مالیت کا اسباب ضروری حاجت سے زائد ہو اس پر صدقۃ الفطر واجب ہے اگرچہ وہ اسباب تجارت کا نہ ہو اور اگرچہ روزے کسی وجہ سے رکھے نہ ہوں۔ اگر گیہوں یا اس کا آٹا یا اس کے ستو دیوے تو نصف صاع واجب ہے۔ جو انگریزی تول سے دو سیر سے کم ہوتا ہے۔ مگر احتیاطاً پورے دو سیر دیدینا چاہئے۔ اور اگر جو دیوے تو اس کا دو چند دے۔ اور اگر علاوہ اس کے کچھ اور دیوے جیسے چنا جوار وغیرہ تو اتنا دیوے کہ اس کی قیمت دو سیر گیہوں یا چار سیر جو کے برابر ہو۔ نابالغ اولاد کی طرف سے بھی فطرہ دینا واجب ہے۔ جبکہ مالک نصاب ہو ورنہ خود اس کے مال سے ادا کرے۔ بالغ اولاد اگر مجنون ہو اور مالک نصاب نہ ہو تو اس کی جانب سے بھی دینا واجب ہے ورنہ نہیں اور مالدار ہو تو اسی کے مال سے دے۔ جو لڑکا عید کی صبح صادق کے بعد پیدا ہوا۔ اور جو شخص قبل صبح مر گیا۔ اس کا فطرہ نہیں۔ اور مستحب یہ ہے کہ عید کے دن عیدگاہ جانے سے پہلے ادا کرے۔ اور یہ بھی جائز ہے کہ بعد میں یا کچھ دنوں بعد۔ یا کچھ دنوں پہلے دیدے۔ ایک آدمی کا فطرہ ایک فقیر کو یا تھوڑا تھوڑا کئی کو یا کئی آدمیوں کا ایک کو دے یہ سب جائز ہے۔

لہ کذا فی المشکوٰۃ ۱۲ ۔ ۲ہ مناسب ہے کہ خطبۂ عیدین کے ساتھ یہ احکام بھی خطیب پڑھ دیا کریں تاکہ عوام کو اطلاع ہو جاوے۔ اکثر لوگ بوجہ ناواقفی بہت خرابی کرتے ہیں ۱۲ منہ

احکامِ قربانی

ہر مرد و عورت مسلمان مقیم جس کے پاس ساڑھے باون تولہ چاندی یا ساڑھے سات تولہ سونا یا اتنی ہی مالیت کا اسباب ضروری روزمرہ کی حاجت سے زائد ہو اُس پر واجب ہے کہ اپنی طرف سے قربانی کرے۔ اونٹ، بکرا، دنبہ، بھیڑ، گائے، بھینس نر ہو یا مادہ سب درست ہے۔

گائے، بھینس دو برس سے کم، بھیڑ، بکری ایک برس سے کم کی نہ ہو۔ اور دنبہ چھ مہینے کا بھی درست ہے جب کہ خوب فربہ ہو اور سال بھر کا معلوم ہوتا ہو۔ اونٹ، گائے، بھینس میں سات آدمی تک شریک ہو سکتے ہیں۔ مگر کسی کا حصّہ ساتویں حصّہ سے کم نہ ہو۔ جانور قربانی کا بے عیب ہو۔ لنگڑا اندھا کانا اور بہت لاغر اور کوئی عضو تہائی سے زائد کٹا ہوا نہ ہو۔ خصّی (یعنی بدھیا) کی اور جس کے سینگ نکلے ہی نہ ہوں قربانی درست ہے۔ اور پوپلی جس کے دانت نہ رہے ہوں۔ اور بوچی جس کے پیدائشی کان نہ ہوں جائز نہیں۔

دسویں تاریخ بعد نمازِ عید سے بارہویں تاریخ کی غروب تک وقت ہے اور دیہاتی کو وہ کے باشندوں کو جائز ہے کہ قبل نمازِ عید ذبح کر لیں۔ بعد اُس کے نماز کے لئے جائیں۔ اگر قربانی شرکت میں کریں تو محض اندازے سے گوشت تقسیم کرنا جائز نہیں تول کر پورا پورا بانٹیں کسی طرف ذرا بھی کمی بیشی نہ ہو۔ ہاں جس حصّے میں کلّے پائے بھی ہوں اُس میں کمی چاہئے۔ جتنی ہو جائز ہے۔ بہتر ہے کہ کم سے کم تہائی گوشت خیرات کر دے۔ قربانی کی کوئی چیز قصّاب کو اُجرت میں دینا جائز نہیں۔ اُس کی رسّی جھول سب صدقہ کر دینا افضل ہے۔ کھال کا بیچنا درست نہیں۔ ہاں اگر قیمت خیرات کرنے کے لئے بیچے تو کچھ حرج نہیں۔ قربانی کے ذبح کے وقت دعا پڑھنا شرط نہیں کہ بدون اُس کے قربانی نہ ہو جس کو یاد نہ ہو بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کر لے۔

خطبة الاستسقاء عن النبي صلى الله عليه وسلم

الحمد لله نستعينه ونستغفره ونعوذ بالله من شرور انفسنا من يهده
الله فلا مضل له ومن يضلل فلا هادي له واشهد ان لا اله الا الله وحده
لا شريك له واشهد ان محمدا عبده ورسوله ارسله بالحق بشيرا ونذيرا
بين يدي الساعة من يطع الله ورسوله فقد رشد ومن يعصهما فانه لا يضر
الا نفسه ولا يضر الله شيئا انكم شكوتم جدب دياركم واستيخار المطر
عن ابان زمانه عنكم وقد امركم الله ان تدعوه ووعدكم ان يستجيب لكم
الحمد لله رب العلمين الرحمن الرحيم ملك يوم الدين لا اله الا الله يفعل
ما يريد اللهم انت الله لا اله الا انت تفعل ما تريد اللهم لا اله الا انت
انت الغني ونحن الفقراء انزل علينا الغيث واجعل ما انزلت علينا قوة و
بلاغا الى حين + اللهم اسقنا غيثا مريئا طبقا عاجلا غير رائث نافعا غير ضار
اللهم اسق عبادك وبهائمك وانشر رحمتك واحي بلدك الميت اللهم اسقنا
غيثا مغيثا مريئا مريعا نافعا غير ضار عاجلا غير اجل + اللهم صيبا نافعا اللهم
اسقنا غيثا مغيثا مريئا مريعا غدقا مجللا عاما طبقا سحا دائما + اللهم اسقنا
الغيث ولا تجعلنا من القانطين + اللهم ان بالبلاد والعباد والبهائم والخلق من
اللأواء والجهد والضنك ما لا نشكوه الا اليك + اللهم انبت لنا الزرع وادر لنا
الضرع واسقنا من بركات السماء وانبت لنا من بركات الارض + اللهم ارفع

سلہ ابوداؤد ۱۲ ۵۳ - پہلے دو رکعت نماز جماعت سے پڑھے اور قراءت جہر سے پڑھے پھر خطبہ پڑھے اور دونوں
کے درمیان جلسہ بھی کرے پھر قبلہ کی طرف منہ کرکے دعا مانگے اور امام قلب رداء کرے مقتدی قلب رداء کریں
اور وہاں کفار نہ جانے پائیں ۱۲

عنّا الجهد والجوع والعري واكشف عنّا من البلاء ما لا يكشفه غيرك اللّٰهمّ
إنّا نستغفرك إنّك كنت غفّارا فأرسل السماء علينا مدرارا اللّٰهمّ أنزل على
أرضنا زينتها وسكنها. اللّٰهمّ ضاحت جبالنا واغبرّت أرضنا وهامت دوابّنا
معطي الخيرات من أماكنها ومنزل الرحمة من معادنها ومجري البركات على أهلها
بالغيث المغيث أنت المستغفر الغفّار فنستغفرك للجامّات من ذنوبنا
ونتوب إليك من عوامّ خطايانا اللّٰهمّ فأرسل السماء علينا مدرارا واوصل
بالغيث واكفا من تحت عرشك حيث ينفعنا ويعود علينا غيثا عامّا
طبقا غدقا مجلّلا غدقا خصبا راتعا ممرع النبات

الخطبة الثانية لجميع الخطب من المؤلف

يعني حضرت مولانا شاه محمد اشرف علي صاحب مد ظلهم

الحمد لله الذي أنزل على عبده الكتاب ولم يجعل له عوجا قيّما لينذر
بأسا شديدا من لدنه ويبشّر المؤمنين الذين يعملون الصالحات أنّ لهم
أجرا حسنا ماكثين فيه أبدا وينذر الذين قالوا اتّخذ الله ولدا ما لهم
به من علم ولا لآبائهم كبرت كلمة تخرج من أفواههم إن يقولون إلا
كذبا إنّ الله وملائكته يصلّون على النبي يا أيّها الذين آمنوا صلّوا عليه
وسلّموا تسليما محمّد رسول الله والذين معه أشدّاء على الكفّار رحماء
بينهم تراهم ركّعا سجّدا يبتغون فضلا من الله ورضوانا سيماهم في
وجوههم من أثر السجود ذلك مثلهم في التوراة ومثلهم في الإنجيل
كزرع أخرج شطأه فآزره فاستغلظ فاستوى على سوقه يعجب الزرّاع

لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۗ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُم مَّغْفِرَةً وَّ
أَجْرًا عَظِيمًا ○ وَالسَّابِقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُم
بِإِحْسَانٍ رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتَهَا الْأَنْهَارُ
خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَ
يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ○ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ
فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِّلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ○ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا
اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنكُمْ ۖ فَإِن تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى
اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ
تَأْوِيلًا ○ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ
وَالْمُنكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ○ فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ ○

خُطْبَةُ النِّكَاحِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ
سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَ
وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ
بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ ۚ إِنَّ اللَّهَ
كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ○ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَ
أَنتُم مُّسْلِمُونَ ○ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ○ يُصْلِحْ لَكُمْ
أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ○

لہ کان بنو امیّۃ یسبّون علی بن ابی طالب رض فی الخطبۃ فلمّا ولی عمر بن عبد العزیز ابطلہ وکتب الی نوابہ بابطالہ

خطبۂ احمدی صلی اللہ علیہ وسلم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَحْمُوْدِ بِنِعْمَتِهٖ اَلْمَعْبُوْدِ بِقُدْرَتِهٖ اَلْمُطَاعِ بِسُلْطَانِهٖ اَلْمَرْهُوْبِ مِنْ عَذَابِهٖ وَسَطْوَتِهٖ اَلنَّافِذِ اَمْرُهٗ فِيْ سَمَآئِهٖ وَاَرْضِهٖ الَّذِيْ خَلَقَ الْخَلْقَ بِقُدْرَتِهٖ وَاَمَرَهُمْ بِاَحْكَامِهٖ وَاَعَزَّهُمْ بِدِيْنِهٖ وَاَكْرَمَهُمْ بِنَبِيِّهٖ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى تَبَارَكَ اسْمُهٗ وَتَعَالَتْ عَظَمَتُهٗ جَعَلَ الْمُصَاهَرَةَ سَبَبًا لَاحِقًا وَاَمْرًا مُفْتَرَضًا وَشَجَّ بِهِ الْاَرْحَامَ وَاَلْزَمَ الْاَنَامَ فَقَالَ عَزَّ مِنْ قَائِلٍ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا فَاَمْرُ اللّٰهِ يَجْرِيْ اِلٰى قَضَآئِهٖ وَقَضَآؤُهٗ يَجْرِيْ اِلٰى قَدَرِهٖ وَلِكُلِّ قَضَآءٍ قَدَرٌ وَّلِكُلِّ قَدَرٍ اَجَلٌ وَّلِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ يَمْحُو اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ[ف]

ف رياض النضرة حاشية حصن حصين لما زوج بنته فاطمةؓ خطب بهذا ١٢

اسلام (اردو)
یعنی حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مقدس سوانح عمری

مرتبہ حضرت الحاج مولنا عاشق الٰہی صاحب رحمۃ اللہ علیہ

ہمارا دعویٰ ہے کہ اس سے بہتر مستند کوئی کتاب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات میں اب تک شائع نہیں ہوئی۔ اس میں تمام حالات احادیث صحیحہ سے ماخوذ ہیں۔ چاہ زمزم کے نمودار ہونے کے وقت سے سید الابرار سرور کائنات احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ منورہ ہجرت کرنے اور حضرت ابوایوب انصاری کے مکان پر قیام فرمانے اور فتح مکہ وغیرہ کے تمام مفصل حالات بہت ہی پیاری اور شیریں زبان میں درج ہیں اس کی خوبی دیکھنے ہی سے معلوم ہو سکتی ہے شروع کرنے کے بعد جب تک کہ ختم نہ ہو جائے چھوڑنے کو دل نہیں چاہتا۔ یہ کتاب اس سے پہلے بھی طبع ہوئی تھی اور ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو گئی تھی اب عرصہ سے نایاب تھی اور کسی قیمت پر بھی نہیں ملتی تھی۔ بعض مخلص حضرات کے اصرار پر اور فرمائشات کی کثرت کو دیکھتے ہوئے حال میں اس کو بہترین طباعت و کتابت و صحت کے ساتھ طبع کرایا ہے فرمائش روانہ کرنے میں بہت جلدی کیجئے ورنہ شاید پھر ملنا مشکل ہو جائے کیونکہ بہت تھوڑے سے نسخے باقی رہ گئے ہیں۔ قیمت دو روپیہ آٹھ آنہ

مندرجہ بالا کتاب و نیز ہر قسم کی درسی و غیر درسی عربی، فارسی، اردو کتب و نیز مطبوعات مصر و استنبول وغیرہ عمدہ وارزاں

ملنے کا پتہ (مولوی) سید احمد مالک کتب خانہ اعزازیہ دیوبند۔ (یوپی)

کتب خانہ اشاعت ...

اضافہ منجانب کتب خانہ اعزازیہ دیوبند

خطبۂ جمعہ تالیف حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ الْاِنْسَانَ وَقَدْ اَتٰی عَلَیْہِ حِیْنٌ مِّنَ الدَّھْرِ لَمْ یَکُنْ شَیْئًا
مَّذْکُوْرًا۔ فَسَوَّاہُ وَعَدَّلَہٗ وَعَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ فَضَّلَہٗ وَجَعَلَہٗ سَمِیْعًا بَصِیْرًا
ثُمَّ ھَدَاہُ السَّبِیْلَ وَنَصَبَ لَہُ الدَّلِیْلَ اِمَّا شَاکِرًا وَّاِمَّا کَفُوْرًا۔ اَمَّا الْکٰفِرُوْنَ
فَاَعْتَدَ لَھُمْ سَلَاسِلَ وَاَغْلَالًا وَّسَعِیْرًا۔ یُعَذَّبُوْنَ بِاَصْنَافِ الْعَذَابِ یُنَادُوْنَ
وَیْلًا وَّیَدْعُوْنَ ثُبُوْرًا۔ وَاَمَّا الشَّاکِرُوْنَ فَنَعَّمَھُمْ وَکَرَّمَھُمْ وَلَقَّاھُمْ نَضْرَۃً وَّسُرُوْرًا
اِنَّ ھٰذَا کَانَ لَکُمْ جَزَآءً وَّکَانَ سَعْیُکُمْ مَّشْکُوْرًا۔ فَسُبْحَانَ مَنْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ
شَیْءٍ لَمْ یَزَلْ وَلَا یَزَالُ عَلِیْمًا قَدِیْرًا۔ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ
لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ بَعَثَہٗ بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَۃِ لِیَکُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ
نَذِیْرًا۔ وَاٰتَاہُ جَوَامِعَ الْکَلِمِ وَمَنَابِعَ الْحِکَمِ وَوَعَدَہٗ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا وَّجَعَلَہٗ سِرَاجًا
مُّنِیْرًا۔ اَمَّا بَعْدُ فَاِنِّیْ اُوْصِیْکُمْ وَنَفْسِیْ اَوَّلًا بِتَقْوَی اللّٰہِ وَاُحَذِّرُکُمْ یَوْمًا
وَّاُحَذِّرُکُمْ یَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِیْرًا۔ یَوْمَ تُبْلٰی کُلُّ نَفْسٍ وَّلَا تُقْبَلُ مِنْھَا شَفَاعَۃٌ وَّ

ف۱ یعنی جب پیدا ہوا تھا تب اس کی کوئی ذکر بھی نہیں کرتا تھا ۱۲ ف۲ یعنی موت چاہیں گے اور موت ہرگز نہ آئے گی ۱۲ ف۳ یعنی ایسی باتیں جو بولنے میں تھوڑی ہوں اور مطلب اس کا بہت ہو ۱۲ ف۴ یعنی ہر باتوں کی اونچ نیچ سمجھ کر کام کرنا ۱۲ ف۵ مقام محمود وہ ہے کہ قیامت کے دن سب لوگ کیا عام کیا خاص کیا نبی کیا ولی ڈر سے کچھ بول نہ سکیں گے تب ہمارے حضرت صلعم اللہ تعالیٰ کو نہایت عاجزی سے راضی کر کے سفارش فرمائیں گے۔ تو اللہ تعالیٰ ہمارے رسول صلعم کو مقام محمود عطا فرمائے گا۔ اور آپ وہاں کھڑے ہو کر سفارش کریں گے اور قبول ہو گی ۱۲

لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَجِدُ نَصِيْرًا يَوْمَئِذٍ يَتَنَدَّمُ الْإِنْسَانُ وَلَا يَنْفَعُهُ النَّدَمُ
وَيَطْلُبُ الْعَوْدَ إِلَى الدُّنْيَا وَهَيْهَاتَ أَنْ يَعُوْدَ وَيَخْرُجُ الْكِتَابُ يَلْقَاهُ مَنْشُوْرًا ۔
يَا ابْنَ آدَمَ مَنْ أَصْبَحَ عَلَى الدُّنْيَا حَزِيْنًا لَمْ يَزْدَدْ مِنَ اللّٰهِ إِلَّا بُعْدًا وَّفِي الدُّنْيَا
إِلَّا نَكَدًا وَّفِي الْآخِرَةِ إِلَّا جَهْدًا وَّلَمْ يَزَلْ مَمْقُوْتًا مَهْجُوْرًا ۔ يَا ابْنَ آدَمَ تُرْزَقُ بِالرِّزْقِ
فَإِنَّ الرِّزْقَ مَقْسُوْمٌ وَالْحَرِيْصُ مَحْرُوْمٌ وَّالْاِسْتِقْصَاءُ شُؤْمٌ وَّالْأَجَلُ مَحْتُوْمٌ
وَقُلْ فَأَنَا مَنْ لَّمْ يَتَحَيَّلْ مِنَ الظُّلْمِ فَقِيْرًا ۔ يَا ابْنَ آدَمَ خَيْرُ الْحِكْمَةِ خَشْيَةُ اللّٰهِ ۔ وَ
خَيْرُ الْغِنٰى غِنَى الْقَلْبِ ۔ وَخَيْرُ الزَّادِ التَّقْوٰى ۔ وَخَيْرُ مَا أُعْطِيْتُمُ الْعَافِيَةُ وَكَانَ رَبُّكَ
قَدِيْرًا ۔ وَخَيْرُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللّٰهِ وَأَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ
وَسَلَّمَ وَشَرُّ الْأُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا ۔ لَا إِيْمَانَ لِمَنْ لَّا أَمَانَةَ لَهٗ وَلَا دِيْنَ لِمَنْ لَّا عَهْدَ
لَهٗ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا بَصِيْرًا ۔ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ يَصْلٰهَا
مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۔ وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولٰٓئِكَ
كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ ذُنُوْبَنَا وَامْحُ عُيُوْبَنَا وَأَدِّ دُيُوْنَنَا وَكُنْ لَّنَا
مُعِيْنًا وَّظَهِيْرًا ۔ وَاقْضِ حَاجَاتِنَا وَاشْفِ عَاهَاتِنَا وَاسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَكَفٰى بِكَ مُجِيْبًا

خطبہ | قَرِيْبًا عَلِيْمًا خَبِيْرًا ۔ | ثانیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ
بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ
يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ۔ وَنَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ

أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، أَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَأَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا، أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّيْ أُوْصِيْكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ،
وَالْمُوَاظَبَةِ عَلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ، أَلَا خَيْرُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللّٰهِ، وَأَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ
عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ، وَشَرُّ الْأُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ
وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ، مَنْ أَطَاعَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
فَقَدْ غَوٰى، رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْإِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا
غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ، اَللّٰهُمَّ أَمْطِرْ شَآبِيْبَ رِضْوَانِكَ عَلَى
السَّابِقِيْنَ الْأَوَّلِيْنَ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْأَنْصَارِ، وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِإِحْسَانٍ،
خُصُوْصًا عَلَى الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ أَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ رَفِيْقِ رَسُوْلِ
اللّٰهِ فِي الْغَارِ، رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ، وَعُمَرَ الْفَارُوْقِ قَامِعِ أَسَاسِ الْكُفَّارِ،
رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ، وَعُثْمَانَ ذِي النُّوْرَيْنِ كَامِلِ الْحَيَاءِ وَالْوَقَارِ، رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى
عَنْهُ، وَعَلِيِّ الْمُرْتَضٰى أَسَدِ اللّٰهِ الْجَبَّارِ، رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ، وَعَلٰى سَيِّدَيْ شَبَابِ
أَهْلِ الْجَنَّةِ الْإِمَامَيْنِ الْهُمَامَيْنِ، أَبِيْ مُحَمَّدِ الْحَسَنِ وَأَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ
اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَعَلٰى أُمِّهِمَا سَيِّدَةِ النِّسَاءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا،
وَعَلٰى عَمَّيْهِ الْمُكَرَّمَيْنِ بَيْنَ النَّاسِ أَبِيْ عُمَارَةَ الْحَمْزَةِ وَأَبِي الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ،
أُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ، اَللّٰهُمَّ أَيِّدِ الْإِسْلَامَ وَأَنْصَارَهٗ
وَأَذِلَّ الشِّرْكَ وَأَشْرَارَهٗ، اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنَا لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى وَاجْعَلْ اٰخِرَتَنَا خَيْرًا

ف۱ اس میں اشارہ ہے آیۂ پاک ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ کی طرف ۱۲ ف۲ حضرت عثمان رضی کا لقب مبارک ذی النورین اس وجہ سے ہوا کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دو صاحبزادیاں آپ سے منسوب تھیں بلکہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر میری اور بیٹیاں ہوتیں تو پے در پے حضرت عثمان رضی سے منسوب کرتا ۱۲ -

مِنَ الْاُوْلٰی ۔ اَللّٰھُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْھُمْ
وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْھُمْ عِبَادَ اللّٰہِ
رَحِمَکُمُ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ
وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۔ اُذْکُرُوا اللّٰہَ الْعَلِیَّ الْعَظِیْمَ یَذْکُرْکُمْ
وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَھَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَکْبَرُ

خطبہ جمعہ تالیف حضرت مولانا شاہ محمد اسمٰعیل صاحب

شہید دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

باضافہ حضرت مولانا مولوی شبیر احمد صاحب عثمانی صدر مہتمم

دار العلوم دیوبند

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلِیِّ الذَّاتِ عَظِیْمِ الصِّفَاتِ سَمِیِّ السِّمَاتِ کَبِیْرِ الشَّانِ جَلِیْلِ الْقَدْرِ
رَفِیْعِ الذِّکْرِ مُطَاعِ الْاَمْرِ جَلِیِّ الْبُرْھَانِ ۔ فَخِیْمِ الْاِسْمِ عَزِیْزِ الْعِلْمِ وَسِیْعِ الْحِلْمِ
کَثِیْرِ الْغُفْرَانِ ۔ جَمِیْلِ الثَّنَآءِ جَزِیْلِ الْعَطَآءِ مُجِیْبِ الدُّعَآءِ عَمِیْمِ الْاِحْسَانِ ۔ سَرِیْعِ
الْحِسَابِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ اَلِیْمِ الْعَذَابِ عَزِیْزِ السُّلْطَانِ ۔ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ فِی الْخَلْقِ وَالْاَمْرِ ۔ وَنَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ
رَسُوْلُہُ الْمَبْعُوْثُ اِلَی الْاَسْوَدِ وَالْاَحْمَرِ ف۱ ۔ اَلْمَنْعُوْتُ بِشَرْحِ الصَّدْرِ وَرَفْعِ الذِّکْرِ ف۲

ف۱ یعنی سب کی طرف بھیجے گئے ہیں خواہ سیاہ یا سرخ ۱۲ مولانا محمد رشید مرحوم ۱۲ ف۲ سینہ کے کھولنے میں اس آیہ کیطرف اشارہ ہے الم نشرح لک صدرک یعنی کیا ہم نے تمہارا سینہ نہیں کھولا اور بلندی ذکر سے مراد یہ ہے کہ اذان میں آنحضرت کا نام خدائے تعالیٰ نے اپنے نام کے

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ هُمْ خُلَاصَةُ الْعَرَبِ الْعَرْبَاءِ وَخَيْرُ
الْخَلَائِقِ بَعْدَ الْاَنْبِيَاءِ اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ وَحِّدُوا اللّٰهَ فَاِنَّ التَّوْحِيْدَ
رَأْسُ الطَّاعَاتِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ فَاِنَّ التَّقْوٰى مِلَاكُ الْحَسَنَاتِ وَعَلَيْكُمْ بِالسُّنَّةِ فَاِنَّ
السُّنَّةَ تَهْدِيْ اِلَى الطَّاعَةِ وَمَنْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَاهْتَدٰى
وَاِيَّاكُمْ وَالْبِدْعَةَ فَاِنَّ الْبِدْعَةَ تَهْدِيْ اِلَى الْمَعْصِيَةِ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ
رَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ وَغَوٰى وَعَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَاِنَّ الصِّدْقَ يُنْجِيْ وَالْكِذْبَ
يُهْلِكُ وَعَلَيْكُمْ بِالْاِحْسَانِ فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ وَلَا تَقْنَطُوْا مِنْ
رَّحْمَةِ اللّٰهِ فَاِنَّهٗ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَلَا تُحِبُّوا الدُّنْيَا فَتَكُوْنُوْا مِنَ الْخَاسِرِيْنَ
اَلَا وَاِنَّ نَفْسًا لَّنْ تَمُوْتَ حَتّٰى تَسْتَكْمِلَ رِزْقَهَا فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَجْمِلُوْا فِي الطَّلَبِ
وَتَوَكَّلُوْا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ وَادْعُوْهُ فَاِنَّ رَبَّكُمْ مُجِيْبُ الدَّاعِيْنَ
وَاسْتَغْفِرُوْهُ يُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ
وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ
جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَ
الذِّكْرِ الْحَكِيْمِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِيْ وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِيْنَ فَاسْتَغْفِرُوْهُ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

خطبہ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ

ف ۱ - توحید کے معنی اللہ تعالیٰ کو یکتا ماننا اور اس کی ذات وصفات میں کسی کو شریک نہ ماننا جب توحید کے یہ معنی ہوئے تو سب طاعات سے بڑھکر توحید ہوئی اس لئے کہ بدون توحید کے کوئی عمل صالح قبول نہیں ہوسکتا ۱۲ جعفر علی تگینوی۔ ف ۲ - احسان کی بھی حدیث شریف میں فضیلت ہے اور احسان کے معنی یہ ہیں کہ اللہ کی عبادت کیجائے اور سمجھا جائے کہ میں اللہ کو دیکھتا ہوں ورنہ اتنا خیال تو ضرور ہو کہ اللہ مجھکو دیکھتا ہے ۱۲ جعفر علی عفی عنہ۔

بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ
يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ، وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا
كَثِيْرًا كَثِيْرًا، اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ اَصْدَقَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَاَحْسَنُ الْهَدْيِ
هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ وَخَيْرُ الْاُمُوْرِ عَوَازِمُهَا
وَشَرُّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَّكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَّرَأْسُ الْاَمْرِ
الْاِسْلَامُ وَعَمُوْدُهُ الصَّلٰوةُ وَذِرْوَةُ سَنَامِهِ الْجِهَادُ وَاَفْضَلُ الْجِهَادِ مَنْ قَالَ
كَلِمَةَ حَقٍّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ، وَاِنَّ الْاِسْلَامَ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهٗ وَاِنَّ الْحَجَّ
يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهٗ، وَاِنَّ الْهِجْرَةَ تَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهَا وَالْعُمْرَةَ اِلَى الْعُمْرَةِ
كَفَّارَةٌ لِّمَا بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُوْرُ لَيْسَ لَهٗ جَزَاءٌ اِلَّا الْجَنَّةُ وَاِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ
وَاِنَّمَا لِامْرِئٍ مَّا نَوٰى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهٗ اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَهِجْرَتُهٗ اِلَى اللّٰهِ وَ
رَسُوْلِهٖ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهٗ اِلٰى دُنْيَا يُصِيْبُهَا اَوِ امْرَاَةٍ يَّتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهٗ اِلٰى مَا هَاجَرَ
اِلَيْهِ، وَالطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِيْمَانِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَاُ الْمِيْزَانَ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَاٰنِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالصَّلٰوةُ نُوْرٌ وَّالصَّدَقَةُ بُرْهَانٌ
وَّالصَّبْرُ ضِيَاءٌ وَّالْقُرْاٰنُ حُجَّةٌ لَّكَ اَوْ عَلَيْكَ كُلُّ النَّاسِ يَغْدُوْ فَبَائِعٌ نَّفْسَهٗ
فَمُعْتِقُهَا اَوْ مُوْبِقُهَا، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اَرْحَمُ
اُمَّتِيْ بِاُمَّتِيْ اَبُوْ بَكْرٍ، وَاَشَدُّهُمْ فِيْ اَمْرِ اللّٰهِ عُمَرُ وَاَصْدَقُهُمْ حَيَاءً عُثْمَانُ وَاَقْضَاهُمْ
عَلِيٌّ وَاَقْرَاُهُمْ اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَاَفْرَضُهُمْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَاَعْلَمُهُمْ بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ
مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَمِيْنٌ وَّاَمِيْنُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ اَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ

وَاِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيًّا وَّحَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ وَخَالِدٌ سَيْفٌ مِّنْ سُيُوْفِ اللّٰهِ وَمَآ
اَظَلَّتِ الْخَضْرَآءُ وَلَآ اَقَلَّتِ الْغَبْرَآءُ اَصْدَقَ لَهْجَةً مِّنْ اَبِيْ ذَرٍّ وَّسَيِّدَا
شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَسَيِّدَةُ نِسَآءِ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَاطِمَةُ
وَسَيِّدُ الشُّهَدَآءِ حَمْزَةُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ وَعَنْ كُلِّ الصَّحَابَةِ اَجْمَعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْعَبَّاسِ وَوَلَدِهٖ مَغْفِرَةً ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً لَّا تُغَادِرُ ذَنْبًا اَللّٰهَ اللّٰهَ
فِيْ اَصْحَابِيْ لَا تَتَّخِذُوْهُمْ مِّنْ بَعْدِيْ غَرَضًا + مَنْ اَحَبَّهُمْ فَبِحُبِّيْ اَحَبَّهُمْ وَمَنْ
اَبْغَضَهُمْ فَبِبُغْضِيْ اَبْغَضَهُمْ + وَخَيْرُ الْقُرُوْنِ قَرْنِيْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ
يَلُوْنَهُمْ وَالسُّلْطَانُ ظِلُّ اللّٰهِ فِي الْاَرْضِ مَنْ اَكْرَمَهٗ اَكْرَمَهُ اللّٰهُ وَمَنْ
اَهَانَهٗ اَهَانَهُ اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا
تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ + اَللّٰهُمَّ اَيِّدِ
الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ بِالْاِمَامِ الْعَادِلِ وَالْخَيْرِ وَالطَّاعَاتِ وَاتِّبَاعِ سُنَنِ
سَيِّدِ الْمَوْجُوْدَاتِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ
الْعُلْيَا + اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ وَّاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ + عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ
وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ + اُذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ
تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَهَمُّ وَاَتَمُّ وَاَكْبَرُ

ف۱ یعنی بعد میرے تم اُن پر طعن مت کرو اور برائی اور عیب بینی نہ کرو ۱۲ ف۲ یعنی جو دوست اُن کا ہے وہ دوست میرا ہے اور جو دشمن اُن کا ہے وہ دشمن میرا ہے ۱۲ ف۳ یعنی زمانہ بہتر میرے اصحاب کا ہے پھر تابعین کا پھر تبع تابعین کا ۱۲ ف۴ بادشاہ دیندار کو ضرور ماننا چاہیئے ۱۲ –

خطبہ جمعہ تالیف حضرۃ الحاج مولانا وشیخنا سیدنا حسین احمد صاحب مدنی صدر المدرسین دار العلوم دیوبند دام ظلہم العالی

الحمد لله الذي هدانا لخير الأديان وما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله
وأكمل لنا ديننا وأتم علينا نعمته ورضي لنا الإسلام دينا فلا نعبد ولا نستعين
إلا إياه، ألف بين قلوب أهل الإيمان فأصبحوا بنعمته إخوانا وحثهم على
أن يكونوا كأعضاء جسد واحد أنصارا وأخدانا، ونهاهم عن موالاة أعدائه
أعداء الإسلام والمسلمين، وأوعدهم مس النار والخذلان على الركون إلى
الظالمين والصلوة والسلام على شمس الهداية واليقين، المميز بين الطيب والخبيث
المهين، المأمور بالغلظة والجهاد على الكفار والمنافقين وإعداد المستطاع
من القوة المرهبة قلوب أعداء الله المخذولين، سيدنا ومولانا محمد المبعوث
رحمة للعالمين منقذ الخلائق من غضب الله ذي القوة المتين، وعلى آله و
صحبه الأشداء على الكفار الرحماء بين المؤمنين وأتباعه وتابعيهم إلى يوم
القيامة الحماة بيضة الإسلام والدين المبين، أما بعد فيأيها الناس إلام
هذا التناعس الفظيع ولم يزل القرآن العظيم ينبهكم، وإلام هذا التناوم
الشنيع ولم يبرح الدهر اليقظان يوقظكم، أما بان لكم أن الأمم قد تداعت
عليكم تداعي الأكلة على القصعة واجتمعت على أن تبتلع المسلمين وبلادهم
فتمضغها مضغة، حتام تخشون الناس والله أحق أن تخشوه، وحتام تتولون
الأعداء والله ورسوله أحق أن تولوه، أفطال عليكم الأمد كالذين من قبل

فقست قلوبكم، ام زال عنكم الخشوع لذكر الله فتحجرت افكاركم وعقولكم الا
تدرون ان من الحجارة لما يتفجر منه الانهار عن خفي قدر الله، وان منها لما يشقق فيخرج
منه الماء او يهبط من خشية الله، افحسبتم ان تتركوا ان تقولوا آمنا وانتم لا تفتنون
ام حسبتم ان تدخلوا الجنة ولما يأتكم مثل الذين خلوا من قبل وتبتلوا بمثل
ما كانوا يبتلون فيه والله ليعلمن الله الذين صدقوا وليعلمن الكاذبين وليعلمن
الله الذين جاهدوا منكم وليعلمن الصابرين فقد ورد في الخبر عن النبي الصادق
الابر صاحب القبر الانور صلى الله عليه وسلم انه قال سيكون بعدي امراء
فمن دخل عليهم فصدقهم بكذبهم واعانهم على ظلمهم فليس مني ولست منه
وليس بوارد على الحوض، ومن لم يدخل عليهم ولم يصدقهم بكذبهم
ولم يعنهم على ظلمهم فهو مني وانا منه وهو وارد على الحوض، وقال عليه الصلوة
والسلام لا تحاسدوا ولا تباغضوا ولا تدابروا وكونوا عباد الله اخوانا، وقال الله
تعالى في كتابه العظيم بشر المنافقين بان لهم عذابا اليما الذين يتخذون الكافرين
اولياء من دون المؤمنين ايبتغون عندهم العزة فان العزة لله جميعا،
بارك الله لنا ولكم في القرآن العظيم ونفعنا واياكم بالآيات والذكر الحكيم ط

الخطبة الثانية

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونؤمن به ونتوكل عليه ونعوذ بالله
من شرور انفسنا ومن سيئات اعمالنا من يهده الله فلا مضل له ومن
يضلله فلا هادي له ونشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له ونشهد ان
سيدنا ومولانا محمدا عبده ورسوله صلى الله تعالى عليه وعلى آله وصحبه

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَمَّا بَعْدُ فَيَاۤ اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ تَعَالٰى فِى السِّرِّ وَالْعَلَنِ + وَذَرُوا
الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ + وَحَافِظُوْا عَلَى الْجُمَعِ وَالْجَمَاعَةِ + وَوَطِّنُوْۤا اَنْفُسَكُمْ
عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ + وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ اَمَرَكُمْ بِاَمْرٍ بَدَاَ فِيْهِ بِنَفْسِهٖ ثُمَّ ثَنّٰى بِمَلٰۤئِكَةِ
قُدْسِهٖ + ثُمَّ ثَلَّثَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ بَرِيَّتِهٖ جِنِّهٖ وَاِنْسِهٖ + فَقَالَ وَلَمْ يَزَلْ قَآئِلًا كَرِيْمًا
تَبْجِيْلًا لِّقَدْرِ حَبِيْبِهٖ وَتَشْرِيْفًا وَّتَعْظِيْمًا + اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰۤئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا + وَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
وَهُوَ فِىْ قَبْرِهٖ حَىٌّ اَلْبَخِيْلُ مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَىَّ + وَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ وَكَفٰى بِهٖ اِبْتِهَاجًا وَّفَخْرًا مَنْ صَلّٰى عَلَىَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا
اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰۤى اَحَبِّ خَلْقِكَ اِلَيْكَ + وَاَكْرَمِهِمْ لَدَيْكَ سَيِّدِنَا
وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَتَابِعِيْهِ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى عَدَدَ مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى
يَا كَرِيْمُ + وَارْضَ اللّٰهُمَّ عَنْ صِدِّيْقِ نَبِيِّكَ وَصَدِيْقِهٖ وَاَنِيْسِهٖ فِى الْغَارِ وَرَفِيْقِهٖ
مَنْ قَالَ فِىْ حَقِّهٖ سَيِّدُ مَنْ جَآءَ مِنْكَ بِالنَّهْىِ وَالْاَمْرِ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيْلًا غَيْرَ
رَبِّىْ لَاتَّخَذْتُ اَبَا بَكْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ + وَارْضَ اللّٰهُمَّ عَنِ النَّاطِقِ بِالصِّدْقِ
وَالصَّوَابِ الْفَارِقِ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ الْاَوَّاهِ الْاَوَّابِ + مَنْ قَالَ فِىْ حَقِّهٖ
سَيِّدُ الْجِنِّ وَالْبَشَرِ + لَوْ كَانَ بَعْدِىْ نَبِىٌّ لَكَانَ عُمَرُ + رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ + وَارْضَ
اللّٰهُمَّ عَنْ كَامِلِ الْحَيَآءِ وَالْاِيْمَانِ مُحْيِى اللَّيَالِىْ قِيَامًا وَّدِرَاسَةً وَّجَمْعًا لِّلْقُرْاٰنِ
مَنْ قَالَ فِىْ حَقِّهٖ اَكْمَلُ الْخَلَآئِقِ وَسَيِّدُ وُلْدِ عَدْنَانَ + لِكُلِّ نَبِىٍّ رَّفِيْقٌ فِى
الْجَنَّةِ وَرَفِيْقِىْ فِيْهَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ + رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ + وَارْضَ اللّٰهُمَّ
عَنْ مَّرْكَزِ الْوِلَايَةِ وَالْقَضَآءِ وَبَابِ مَدِيْنَةِ الْعِلْمِ وَالْبَهَآءِ + لَيْثِ بَنِىْ غَالِبٍ +

إمَامِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ، مَنْ قَالَ فِيْ حَقِّهِ النَّبِيُّ الْأَوَّاهُ، مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ، وَارْضَ اللّٰهُمَّ عَنِ السَّيِّدَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ الْقَمَرَيْنِ الْمُنِيْرَيْنِ، رَيْحَانَتَيْ سَيِّدِ الْكَوْنَيْنِ، مَنْ قَالَ فِيْ حَقِّهِمَا مُنِيْرُ فَضَاءِ الدَّارَيْنِ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا، وَارْضَ اللّٰهُمَّ عَنْ أُمِّهِمَا الْبَتُوْلِ الزَّهْرَاءِ بِضْعَةِ جَسَدِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ الْعَزِيْزَةِ الْغَرَّاءِ، مَنْ قَالَ فِيْ حَقِّهَا مُنْقِذُ الْخَلَائِقِ عَنِ النَّارِ الْحَاطِمَةِ سَيِّدَةُ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا، وَارْضَ اللّٰهُمَّ عَنْ عَمَّيْ نَبِيِّكَ الْمَخْصُوْصَيْنِ بِالْكَمَالَاتِ بَيْنَ النَّاسِ، أَبِيْ عُمَارَةَ الْحَمْزَةِ وَأَبِي الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا، وَارْضَ اللّٰهُمَّ عَنِ السِّتَّةِ الْبَاقِيَةِ مِنَ الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ بِالْجَنَّةِ الْكِرَامِ وَعَنْ سَائِرِ الْبَدْرِيِّيْنَ وَأَصْحَابِ بَيْعَةِ الرِّضْوَانِ اللُّيُوْثِ الْعِظَامِ، وَعَنْ سَائِرِ الْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرِيْنَ مِنَ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِيْنَ، وَأَتْبَاعِهِمْ وَتَابِعِيْهِمْ أَجْمَعِيْنَ إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ، اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِأَحَدٍ مِنْهُمْ فِيْ عُنُقِنَا ظُلَامَةً، وَنَجِّنَا بِحُبِّهِمْ عَنْ أَهْوَالِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَاجْعَلْهُمْ شُفَعَاءَ لَنَا وَمُشَفَّعِيْنَ بَيْنَ يَدَيْكَ يَوْمَ الْحَشْرِ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ أَمْرُهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ، وَمَنْ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا قَالَ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ نَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِجَاهِ نَبِيِّكَ الْأَمِيْنِ الْمَأْمُوْنِ أَنْ تَنْصُرَ الْإِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَتُنْجِزَ وَعْدَ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَوَفِّقْ وُلَاةَ الْإِسْلَامِ وَسَلَاطِيْنَهُمْ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ، وَاعْصِمْهُمْ عَنِ الضَّلَالِ وَالْغَيِّ وَالْمَيْلِ إِلَى الشَّيْطَانِ وَمَا يَهْوَاهُ، اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ الدِّيْنَ الْقَوِيْمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ الْمُسْلِمِيْنَ وَلَا تَجْعَلْنَا مَعَهُمْ، وَاغْفِرِ اللّٰهُمَّ جَمِيْعَ الْمُؤْمِنِيْنَ

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ، اَلْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ، اِنَّكَ سَمِيْعٌ
قَرِيْبٌ مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ، يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ، رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا
وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ، رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ
لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ط اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ، وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا
اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ، عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ
يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ
وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ، اُذْكُرُوا اللّٰهَ تَعَالٰى يَذْكُرْكُمْ
وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَهَمُّ وَاَكْبَرُ

تاریخ الاسلام (اردو)

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

یعنی پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری زندگی اور پاکیزہ عادتیں

یہ سلسلہ بچوں کی تعلیم کے لئے تصنیف کیا گیا ہے

اس کے پہلے حصہ میں حضور اکرم صلعم کی مکی زندگی کے پورے حالات کو سوال وجواب کی صورت میں تحریر فرمایا ہے اور دوسرے حصہ میں حضور انور صلعم کی مدنی زندگی سے لیکر وفات تک کے حالات مع غزوات۔ اور تیسرے حصہ میں حضور اکرم صلعم کے اخلاق وعادات۔ نظام الاوقات، حلیہ مبارک، اثاث البیت، خانگی تعلقات وغیرہ وغیرہ بیان کئے گئے ہیں اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی اولاد اسلام کے سچے رنگ میں رنگی جائے تو ضروری ہے کہ سلسلہ تاریخ الاسلام کے تمام حصوں کا مطالعہ اپنے عزیز بچوں کو کرادیں اور آپ خود بھی ضرور فرمالیں۔ یہ سلسلہ مدرسہ عربیہ عالیہ دارالعلوم دیوبند۔ اور جامعہ قاسمیہ اور بہت سے مدارس اور اسکولوں اور انجمنوں میں داخل درس ہے۔ قیمت حصہ اول چھ آنہ حصہ دوم بارہ آنہ۔ حصہ سوم چھ آنہ۔

١٦١٠٦ (٦) (١٢) (٦)

ملنے کا پتہ

مولوی سید احمد مالک کتب خانہ اعزازیہ دیوبند۔ یوپی

CALL No. { ٢٩٤٦٠٢٩
{ ٣٢٨١
ACC. No. ١٩١٠٧
AUTHOR ... اشرف علی، محمد
TITLE ...
... مجموعہ خطباتِ مادرہ

Date	No.	Date	No.

MAULANA AZAD LIBRARY

ALIGARH MUSLIM UNIVERSITY

-:RULES:-

1. The book must be returned on the date stamped above.
2. A fine of Re. 1/- per volume per day shall be charged for textbooks and 10 P. per vol. per day for general books kept overdue.